12-40

# مواجہہ کے سامنے

محمد زاہد نیازی نقشبندی

نوریہ رضویہ پبلیکیشنز

# مواجہہ کے سامنے

محمد زاہد نیازی نقشبندی

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز
۱۱۔گنج بخش روڈ،لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

85034

نام کتاب ——— مواجہہ کے سامنے

شاعر ——— محمد زاہد نیازی نقشبندی

باراوّل ——— ربیع الاوّل ۱۴۲۷ھ/اپریل ۲۰۰۶ء

باہتمام ——— سیّد محمد شجاعت رسول شاہ قادری

کمپوزنگ ——— **وَرڈز میکر**

مطبع ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ناشر ——— نوریہ رضویہ پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور

کمپیوٹر کوڈ ——— 1N107

قیمت ——— [redacted] روپے

## ملنے کے پتے

**نوریہ رضویہ پبلیکیشنز**

گنج بخش روڈ لاہور 7313885 / 37-الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

**مکتبہ نوریہ رضویہ**

گلبرگ اے فیصل آباد فون: 2626046

Marfat.com

# انتساب

والدِ محترم علیہ الرحمۃ کے انتہائی مخلص دوست

واجب الاحترام

جناب **شیخ نیاز حسین** آف حیدر آباد

کے نام

کہ جن کی محبتوں کا ہم پر بہت قرض ہے

فقیرِ لا ثانی

**محمد زاہد نیازی**

نقشبندی مجددی

Marfat.com

# بظلِ عنایت

پیرِ طریقت جگر گوشۂ حضور نقشِ لاثانیؒ
آلِ نبی اولادِ علی مرشدی حضور قبلہ پیر

**سید محمد ظفر اقبال عابد شاہ صاحب**

دامت برکاتہم العالی
مرکزی سجادہ نشین آستانۂ عالیہ لاثانیہ حسینیہ
علی پور سیداں شریف

Marfat.com

# فہرست


| | | |
|---|---|---|
| * | عرضِ حال — محمد زاہد نیازی ........................ | ۹ |
| * | تقریظ — رشید ہادی ........................ | ۱۱ |
| * | تقریظ — ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی ........................ | ۱۳ |
| * | خدائے لم یزل ہے وہ خدائے ذوالجلال ہے (حمد) ........................ | ۱۹ |
| * | مجھ پر اپنی رحمت کردے یا اللہ (دعا) ........................ | ۲۱ |
| * | جی میں آتا ہے کہ نعتِ شہِ والا لکھوں ........................ | ۲۲ |
| * | جو مسلمان درودوں کے بکھیرے موتی ........................ | ۲۳ |
| * | بیمار کو یا ربّ کوئی پیغامِ شفا بھیج ........................ | ۲۴ |
| * | کیا کہوں کیا میرے حضورؐ کا ہے ........................ | ۲۶ |
| * | اگر دعا کو کبھی دستِ مصطفٰیؐ اُٹھے ........................ | ۲۸ |
| * | دید کے واسطے آنکھوں کے بنا کے رستے ........................ | ۳۰ |
| * | جہانوں کے لئے رحمت محمد ﷺ ........................ | ۳۲ |
| * | ہے میسر نعت خوانی آپ کی ........................ | ۳۴ |
| * | میرے آقا میری سرکارؐ مدینے والے ........................ | ۳۵ |
| * | خوش بخت ہے وہ اک بار بھی جو پہنچا ہے ریاض الجنۃ میں ........................ | ۳۷ |
| * | خدا نوازے گا رحمتوں سے یہ کام پیارے سدا کیا کر ........................ | ۳۹ |
| * | ظلم و ستم جہان سے کافور ہو گئے ........................ | ۴۰ |
| * | دہر میں بھٹکی پھرتی تھی انسانیت اور نہ تھی روشنی ........................ | ۴۱ |
| * | اشک آنکھوں سے مری آج بہے جاتے ہیں ........................ | ۴۳ |


Marfat.com

* آئیں گے غلام آقا کب مسجدِ نبوی میں ............ ۴۵
* سج گئے بازار سارے سج گئی ہے ہر گلی ............ ۴۶
* اپنے بھی نہیں اپنے دشمن ہے زمانہ بھی ............ ۴۷
* کاش ایسی بھیک دیں کبھی خیر البشر مجھے ............ ۴۸
* مل جائے مجھے کاش گدائی تیرے دَر کی ............ ۵۰
* سرکار کی محفل کو سجانے کے لئے آ ............ ۵۱
* ہوں گرفتارِ غم مجھ پہ کر دو کرم در پہ حاضر گنہگار ہے یا نبیؐ ............ ۵۲
* میں جو کچھ بھی ہوں آپؐ کی ہی عطا ہے ............ ۵۴
* یہ لطفِ خاص بھی عالی جناب ہو جائے ............ ۵۶
* تشنگی دل کی بجھائیں گے وہ اِن شاءَ اللہ ............ ۵۷
* رحمت کی بھیک پانے سرکارؐ کی گلی میں ............ ۵۸
* در بدر بھٹکا ہوا دنیا کا ٹھکرایا ہے ............ ۵۹
* بزمِ جاں ذکرِ محمد ﷺ سے سجانے کے لئے ............ ۶۱
* دل کہتا ہے اب یہ میرا اے یار مدینے جائیں گے ............ ۶۲
* جھوم جھوم نام لے نبیؐ کا باوضو ............ ۶۴
* اے کاش میری آنکھیں خضریٰ کو دیکھ آئیں ............ ۶۵
* ہر مانگنے والے کو قرینے سے ملے گا ............ ۶۶
* مدنی مٹھل من ٹھار کی باتیں ............ ۶۷
* رہِ حیات میں وہ شہریار کافی ہے ............ ۶۹
* کونین کے گزارے سرکارؐ کے سہارے ............ ۷۰
* مجھے بھی پستیوں سے اب نکالو ............ ۷۱
* کرم ہو یا رسول اللہ اب آئیں ہم مدینے میں ............ ۷۲
* آپ سا یا مصطفیٰؐ ہو گا نہ دنیا میں سخی ............ ۷۳
* مل جاتا ہے جب کوئی مہمان مدینے کا ............ ۷۴

Marfat.com

* نبی کی یاد سے جو دل کبھی بسائے نہیں ........................ ۷۵
* لمحات جب ملے ہیں مواجہہ کے سامنے ........................ ۷۶
* غلام ہوں مجھے وابستۂ کرم رکھیے ........................ ۷۷
* پتی پتی پھول پھول یارسولؐ یارسولؐ ........................ ۷۸
* ذکرِ محبوبؐ کی لذت کو یہ لب جانتے ہیں ........................ ۸۰
* خدا ہم کو بے شک خدائی نہ دے ........................ ۸۲
* میرے مرشد کا جو گھرانہ ہے (منقبت) ........................ ۸۳
* دنیا میں یوں جیا کرو (دعوتِ فکر) ........................ ۸۴
* الفاظ کے گلشن کی مہکار سدیدی ہے (منقبت) ........................ ۸۶
* اللہ اللہ یہ شکوہ وعز وشانِ اولیاء (شانِ اولیاء) ........................ ۸۷
* والد محترم کی جدائی میں ........................ ۸۸

**حصہ پنجابی** ........................ ۸۹

* خالق اللہ رازق اللہ سب دا مالک اللہ (حمد) ........................ ۹۰
* کدوں تیکر غماں داز ہر پیواں یارسول اللہؐ ........................ ۹۱
* دکھاں غماں دے کولوں میں پچھا چھڑا لیا ........................ ۹۲
* چار کھدے نیں دل اندر گنہگار مدینے دا ........................ ۹۳
* نہ کوئی آرزو خدائی دی نہ میں طالب کسے خزانے دا ........................ ۹۵
* عابد زاہد عاصی کو ہجے سوہنے وَن سونے ........................ ۹۷
* نعت لکھنے دا جدوں لگا پتہ تھوڑا جیہا ........................ ۹۹
* کرم سرکارؐ دا ہے واجاں پیا ماردا ........................ ۱۰۱
* او گنہاراں دیاں مکیاں اَج انتظاریاں ........................ ۱۰۳
* سیّدی مرشدی یا نبیؐ یا نبیؐ ........................ ۱۰۵
* خیالاں توں اُچا مقام آپؐ دا اے ........................ ۱۰۷
* مقدر جیہد اوی جگاؤ ندا اے سوہنا ........................ ۱۰۹

Marfat.com

* گناہاں دی میں جان داہاں سزا اے ........................ ۱۱۰
* سوہنیاں گلاں لج پال دیاں ........................ ۱۱۲
* شاناں مرے نبیؐ دیاں سب توں نرالیاں ........................ ۱۱۴
* تیرا لے کے ناں میں سوہنیاں وچہ جگ دے موج کراں ........................ ۱۱۶
* قطرہ کرم دا کوئی میں ول وی میرے سائیاں ........................ ۱۱۸
* فیر آئی یاد مدینے دی دل سینے اندر ہلیا اے ........................ ۱۱۹
* اللہ دا کرم ہو یا جاواں صدقے نصیباں دے ........................ ۱۲۰
* کریماں سوہنیا میرے تے کر دے ایہہ عطا جلدی ........................ ۱۲۱
* اللہ تیرے جیہا کوئی نہ بنایا مدنی کریم سوہنیاں ........................ ۱۲۲
* میرے لباں تے جس ویلے اوہدی نعت ہندی اے ........................ ۱۲۳
* اُچیاں نیں شاناں سرکارؐ دیاں ........................ ۱۲۴
* عاشقاں جشن منایا اوہدے عاشقاں جشن منایا ........................ ۱۲۶
* ساڈی ضرورتاں نوں سرکارؐ جان دے نیں ........................ ۱۲۷
* کم چنگے میں کیتے نیں کد سوہنیا ........................ ۱۲۸
* حق تعالیٰ دا پیارا کملی والا آ گیا ........................ ۱۳۰
* دروداں دے تحفے سلاماں دے تحفے ........................ ۱۳۱
* ایتھے نہ کرے کوئی اغیار دیاں گلاں ........................ ۱۳۲
* کرم ایسا کمایا سیّداں نیں ........................ ۱۳۴
* مستقبل تے میریاں نظراں خبراں رکھاں حال دیا ........................ ۱۳۵
* دھماں پیاں نے جو میرے ناں دیاں (ماں) ........................ ۱۳۶
* رباعیاں ........................ ۱۳۸

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# عرضِ حال

الحمدللہ! میں اپنا دوسرا مجموعۂ نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ میں نے پہلے مجموعۂ نعت ''سرکار کی گلی تک'' میں عرض کیا تھا کہ میں نعت گوئی کو فن نہیں سمجھتا یہ سراسر عطا کا معاملہ ہے کیونکہ میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مظہرِ انوارِ خداوندی ہیں حسنِ صورت و سیرت کا یہ عالم ہے کہ طٰہٰ و یٰسین کی تابانیاں آپ کا احاطہ کیے ہوئے ہیں اور جو بھی آپ کو دیکھتا ہے پکار اُٹھتا ہے کہ ایسا حسین و جمیل چہرہ جھوٹ نہیں بول سکتا۔ نعت گو شعراء نے آپ کے سراپائے اقدس کو ہر دور میں خراجِ شعر پیش کیا ہے اب حضرات میرا ایمان ہے جب تک یہ سراپائے اقدس فکر و نظر میں رچ بس نہ جائے اس وقت تک نعت کہنا ممکن نہیں یہ وہ مقام ہے کہ جہاں دُور دُور تک فن نظر نہیں آتا بلکہ یہاں حُسنِ عقیدت ہاتھ باندھے کھڑی نظر آتی ہے۔

نعت کے حوالہ سے آقا علیہ السلام کی کرم نوازیوں کا کیا بیان کروں پہلی کتاب کی اشاعت سے بہت پہلے سرکار ﷺ نے شرفِ باریابی بخشا اور مسجدِ نبوی میں بھی نعتیں عطا فرمائیں اور اب یہ کتاب جب آپ کے ہاتھوں میں ہوگی تو یہ غلام پھر اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی چوکھٹ پر عرضِ حال کر رہا ہوگا۔ ان شاء اللہ اس سفرِ مبارکہ کے دوران عطا ہونے والی نعتیں تیسرے مجموعہ ''یہ کوچۂ حبیب ﷺ ہے'' میں پیش کروں گا۔

میں آج جس مقام پر ہوں یہ یقیناً میرے ماں باپ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کیوں کہ کچھ عرصہ قبل میں غزل کہا کرتا تھا اور ممتاز شاعر جناب مشتاق لطیف صاحب میری اصلاح فرمایا کرتے ہیں۔ مشاعروں میں شرکت کے بعد جب رات گئے گھر واپس آتا تو والدِ محترم علیہ الرحمہ کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑتا۔ آخر ایک دن فرمانے لگے کہ اگر تمہیں شعر کہنے کا اتنا شوق ہے تو پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کہو جو دنیا میں بھی تمہارے کام آئے گی اور آخرت میں بخشش کا وسیلہ بھی۔ چنانچہ یہ بات میرے دل پر نقش ہوگئی اور میں نعتیں کہنے لگا اور والدِ محترم علیہ الرحمہ میری اصلاح فرمانے لگے اور ساتھ ساتھ میری بھرپور حوصلہ افزائی بھی کی اور خود

Marfat.com

میری لکھی ہوئی نعتیں پڑھیں۔ آج اللہ رسول کی مہربانی والدین کی دعاؤں اور مرشد کریم کی روحانی توجہ سے صورتحال یہ ہے کہ وطنِ عزیز کے نامور ثناخوان حضرات میرا لکھا ہوا کلام پڑھ رہے ہیں۔

ے میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضور کی بندہ پروری ہے

ہر چند کہ میں والدِ محترم کی پیروی کرتے ہوئے عوامی انداز کی شاعری کرتا ہوں لیکن اس مجموعہ میں شامل نعتوں میں آپ کو ادبی رنگ نظر آئے گا۔ میرے بزرگ ممتاز نعت گو شاعر رشید ہادی صاحب نے میرے ذوق کو نکھارنے کے لئے مجھے اپنے ساتھ نعتیہ مشاعروں میں شریک ہونے کا موقع فراہم کیا جہاں نامور ادبی لوگوں سے ملاقات ہوئی۔ چنانچہ انہیں سن کر میرے اندر بھی اس شوق نے انگڑائی لی کہ میں بھی اس رنگ میں نعت کہوں۔ پھر رشید ہادی صاحب نے میری بھرپور حوصلہ افزائی فرمائی اور میں اس قابل ہوا اس کے لئے میں ہمیشہ ان کا مشکور رہوں گا۔

میں وطنِ عزیز کے نامور نقیب جناب خاور عظیم قادری صاحب کو بھی خراجِ تحسین پیش کروں گا کہ فنِ نقابت میں مجھ سے بہت بڑے ہونے کے باوجود مجھے بڑا بھائی سمجھتے ہیں اور میری عزت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں شاد و آباد رکھے۔ (آمین)

یہاں خصوصی طور پر ذکر کرنا چاہوں گا محترم جناب شیخ محمد ناصر پاشی صاحب اور شیخ محمد زاہد صاحب آف شوکت فیبرکس کا کہ نعتیہ حلقوں میں مجھے متعارف کروانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

اور ان تمام عاشقانِ مدینہ کا بھی بے حد شکر گزار ہوں کہ جو نعت کے حوالہ سے اپنی محبتوں سے نواز رہے ہیں۔

آخر میں نوریہ رضویہ پبلی کیشنز کے محترم جناب سیّد محمد شجاعت رسول شاہ صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یہ مجموعہ پیش خدمت ہے۔ کہیں غلطی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیے گا۔

فقیرِ لاثانی

صاحبزادہ محمد زاہد نیازی نقشبندی مجددی

0300-6636729

Marfat.com

نقیبِ آقائے دوجہاں ﷺ ۔فقیرِ لاثانی محمد زاہد نیازی مجددی نقشبندی جن کا تازہ نعتیہ مجموعہ ''مواجہہ کے سامنے'' شائع ہو رہا ہے۔ میں یہاں اُن کا تعارف پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ملک کے گوشہ گوشہ میں محافلِ نعتِ پاک میں یہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض انجام دیتے ہیں اس لئے نقیبِ آقائے دوجہاں ہیں۔ آستانۂ عالیہ پیر سیّد جماعت علی شاہ صاحب علی پور سیداں سے روحانی تعلق کی وجہ سے فقیرِ لاثانی ہیں۔ الحاج عبدالستار نیازیؔ رحمۃ اللہ علیہ کا بیٹا ہونے کی وجہ سے نیازیؔ اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلہ سے وابستگی انہیں مجددی نقشبندی بناتی ہے۔ اِن کا نام محمد زاہد ہے۔ زاہدؔ تخلص رکھتے ہیں۔

محمد زاہد نیازی کے والدِ گرامی قدر الحاج عبدالستار نیازیؔ رحمۃ اللہ علیہ دنیائے نعت میں ایک منفرد۔ بلند اور عوامی مقبولیت کا مقام رکھنے والے ایک ایسے نعت خوان اور نعت گو شاعر تھے جن کا لکھا اور پڑھا ہوا کلام آج بھی ہر محفل میلادِ مصطفیٰ ﷺ میں پڑھا جاتا ہے وہ محبانِ مصطفیٰ ﷺ کے جذبات وخیالات بہت آسان پیرایا میں نعت کی شکل میں ڈھالنے کا جداگانہ انداز رکھتے تھے ان کا کلام بڑے بڑے شہرت یافتہ قوال اور نعت خوانانِ عظام نے پڑھا اور زبان زدِ عام ہوا انہوں نے نہ صرف پاکستان کے طول وعرض گاؤں گاؤں قریہ قریہ میں سرکارِ دوعالم ﷺ کے گیت گائے بلکہ بیرونِ ممالک سے خصوصی دعوت پر اُنہیں نعتِ پاک سنانے کے متعدد مواقع نصیب ہوئے۔

حکومت پاکستان کی طرف سے اُن کی نعت خوانی کے اعتراف کے طور پر اُنہیں سرکاری طور پر حج بیت اللہ کے لئے بھی بھیجا گیا۔

زاہدؔ نیازی کو عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت سے ابتدا سے ہی اپنے گھر۔ محلّہ اور معاشرہ میں خالص اسلامی ماحول نصیب ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے والہانہ عشق ومحبت رکھنے والے نعت خوانانِ عظام۔ مشائخ عظام۔ علمائے کرام نعت گو شعرائے کرام اور سامعین نعت سے میل جول نے بھی اپنا اثر دکھایا۔

Marfat.com

اس لئے آج زاہد نیازی کہیں محفل پاک میں سٹیج سیکرٹری کی حیثیت سے کہیں نعت خوان اور کہیں نعت گوشاعر کی حیثیت سے عاشقانِ سرکارِ دو عالم ﷺ کے قلوب واذہان کو منور کرتا نظر آتا ہے۔ یہ درویش صفت انسان بہت کچھ ہو کر بھی اپنے آپ کو کچھ نہیں سمجھتا اور اس کا یہی انداز اسے منفرد مقام کا حامل بنا گیا ہے۔ ہر چھوٹے بڑے کی عزت کرنے والا عجز وانکساری کا یہ پیکر تاریخ خالی ہونے کی صورت میں بے لوث انداز سے محفلِ نعتِ پاک اور نعتیہ مشاعرہ میں شرکت کے لئے ہمہ وقت تیار نظر آتا ہے کہ انہی سرگرمیوں کو وہ اپنی اُخروی نجات کا ذریعہ سمجھتا ہے البتہ اگر مطلوبہ تاریخ کے لئے وہ پہلے کہیں وعدہ کر چکا ہے تو معذرت خواہانہ انداز میں مجبوری ظاہر کر دیتا ہے کہ وعدہ خلافی کرنا اُس کے قریں دھوکہ دہی کے زمرہ میں آتا ہے۔

زاہد نیازی کو نقیبِ محفل اور نعت خوان کے طور پر میں نے اتنا نہیں سنا جتنا نعتیہ مشاعروں میں سنا ہے اُن کے کہے ہوئے کلام کو سن کر نعت گوئی کے اساتذہ کرام بھی خوب داد سے نوازتے ہیں اور اس بات کے معترف ہیں کہ فنِ نعت گوئی کے وسیع علم اور عشق مصطفیٰ ﷺ سے مالا مال زاہد نیازی ایک معتبر نام ہے۔

''مواجہہ کے سامنے'' کے مطالعہ کے بعد میں نے مشورہ دیا کہ زاہد صاحب آپ پنجابی اور اُردو کلام کو الگ الگ شائع کریں تا کہ ادبی مقابلوں میں کتاب کو بھیجا جا سکے مگر زاہد نیازی نے یہ کہہ کر مجھے لاجواب کر دیا کہ دنیا کے کسی انعام یا مقابلہ میں اوّل دوئم آنے کی مجھے تمنا ہی نہیں ہے۔ اور نہ ہی میں کسی صلہ وستائش یا تعریف وتوصیف چاہتا ہوں۔ میرے لئے تو یہ بہت بڑا اعزاز ہے کہ مجھے مدینہ منورہ کی حاضری نصیب ہوئی اور میں نے اپنے آقا ﷺ کی سنہری جالیوں کے پاس کھڑے ہو کر اپنے آقا ﷺ کو نعتِ پاک سنائی ہے اور محافل پاک میں محبانِ مصطفیٰ میرا کلام و بیان سن کر مجھے عزت بخشتے ہیں اور نعتِ پاک کے حوالہ سے ہی انتہائی قابلِ احترام شخصیات میرا احترام کرتی ہیں حالانکہ میں تو عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ کا ادنیٰ خادم ہونے کو بہت بڑا اعزاز سمجھتا ہوں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ محمد زاہد نیازی کو سرورِ کونین ﷺ کے صدقہ میں مزید رفعتوں سے نوازے اور زورِ قلم اور زیادہ ہو۔ آمین ثم آمین بجاہِ سید المرسلین۔

رشید ہادی عفی عنہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زاہد نیازی کا مجموعۂ شعر جس میں حمد‘ نعت‘ منقبت اور استغاثہ کے حوالے سے شعروں کا تنوع اور خیالات کی بوقلمونی موجود ہے‘ میرے لیے نہایت خوشگوار احساس کا سبب بنا ہے‘ شعر کی ہئیت‘ مضمون آفرینی کی ندرت اور اسلوب کی صیانت نے متاثر کیا‘ یقیناً زاہد نیازی کو شعر پر دسترس حاصل ہے‘ یہ دور نعت کا ہے اور قریہ قریہ بستی بستی نعت کہی جا رہی ہے‘ نعتیہ مجموعے بھی تسلسل سے اشاعت پذیر ہو رہے ہیں‘ اطمینان ہوتا ہے کہ سوچ کا رُخ عافیت کے حصار میں ہے اور صداقت شعاری کا جوہر تابدار ہے۔ اس دورِ بے اماں میں نعت ہی پیوستگیٔ احساس کی ترجمان ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر یہ جذبے بیدار رہے اور خیال کا یہ رشتہ سلامت رہا تو اُمتِ مسلمہ کو قبلہ رُخ ہونے میں دیر نہیں لگے گی‘ نعت‘ حرفوں کی طہارت بھی ہے اور معانی کی حسین ترتیب بھی‘ اس سے ایک ایسے تعلق کا اظہار ہوتا ہے جو شاعر کو بھی اور سامع کو بھی رفعتیں عطا کرتا ہے اور یہی تعلق مستقبل کے سہانے پن کا پیغام بر بھی ہے۔ زاہد نیازی کے نعتیہ اشعار سے ایک گونہ مسرت ہوئی اور ایک اعتماد محسوس ہونے لگا‘ کہتے ہیں اس زمانے میں اچھی روایات ناپید ہوتی جا رہی ہیں‘ جہاں فرشتوں کا سا ذوق پرورش پاتا تھا وہاں:

’’پرے باندھے عفریت گویا کھڑے ہیں‘‘۔

جس صاحبِ فکر و نظر سے ملنے پر گلہ صاف سنائی دے گا کہ نئی نسل نے ماضی سے رشتہ توڑ لیا ہے‘ علم کی روایت‘ تقویٰ کا تسلسل اور ایمانی سماج کی صورت‘ مضمحل ہے‘ یہ شکایت منفعل ہونے پر مجبور کر رہی ہیں اور اصحابِ دانش اس پر پوری قوت سے تبصرے کر رہے ہیں مگر زاہد نیازی جیسے جوانوں کو دیکھ کر ایک اعتماد اُمڈنے لگتا ہے۔

زاہد نیازی کا گھرانہ نعت کا گھرانہ ہے‘ اُن کے والد گرامی عبدالستار نیازی مرحوم کے شب و روز نعت لکھنے‘ نعت پڑھنے اور مجالس نعت کی سرپرستی کرتے ہوئے گزرے ہیں‘ ایک آواز جو دلنشیں بھی تھی اور پُر درد بھی‘ وطنِ عزیز ہی میں نہیں باہر تک سنائی دیتی تھی‘ حیرت ہے کہ

Marfat.com

اُن کے دنیا سے اُٹھ جانے کے بعد بھی یہی آواز ہر کہیں سماعتوں کی تطہیر اور تہذیب کا باعث ہے، نیازی مرحوم نے یہ ذوق اولاد میں منتقل کیا وہ جسے اپنی زندگی کا اثاثہ سمجھتے تھے وہی اپنی نسل کو ودیعت کیا' نہ معلوم درہم ودینار کی وراثت کتنی چھوڑی مگر یہ یقین ہے کہ عقیدت ومحبت کی سلیقہ مندی کی وراثت سب کو دے گئے' اک زمانہ تھا کہ نیازی صاحب مرحوم کا مجموعہ نعت میرے پیشِ نظر تھا' اُن کی مجھ سے محبت تھی کہ میں اُن کے مجموعہ نعت کے پیش لفظ کے طور پر کچھ لکھوں' اُن کا تعلق اس قدر استوار تھا کہ تعمیل حکم کرنا پڑی۔ پنجابی زبان کے نعت گوشاعر' جب اُردو نعت کا مجموعہ لئے تشریف لائے تھے تو اک گونہ حیرت ہوئی تھی' پڑھا تو مزید حیرت ہوئی کہ نعت کا جذبہ بہر رنگ اثر آفریں تھا۔

زاہد نیازی جب اپنے والدِ مرحوم کے اثاثہ جات کے وارث کے طور پر اپنا مجموعہ نعت لے کر آئے تو نسلِ نو پر اعتماد کو بڑا سہارا ملا' یہ حسیں روایت کا تسلسل ہے۔ باپ کا علم بیٹے کو ازبر ہے' اب تو حضرتِ اقبال کو شکوہ نہ ہوگا' مجھے زاہد کی صلاحیتِ شعر کا ایک مدت سے اعتراف ہے حتیٰ کہ جب نیازی مرحوم مجموعہ نعت لئے آئے تھے تو بے ساختہ میرے منہ سے نکل گیا تھا کہ کیا آپ نے یہ مجموعہ زاہد کو دکھا دیا ہے تو وہ مسکرائے اور اپنی توسیع پر مسرت کا اظہار کیا' زاہد غزل کے لہجے سے آشنا ہے' لفظوں کے انتخاب کا اُسے سلیقہ آتا ہے اور اسلوبِ شعر کی روایت بھی اُس کے پیش نظر ہے' اس پر گھرانے کا دینی ماحول' نوخیز عمری سے ہی نعت کا سایہ اور شخصی میلان' اس روایت کو اور مجلّا کر گیا ہے' اب تو وہ صرف حرفوں میں نعت نہیں کہتا۔ اُس کے افعال واعمال' سیرت وکردار کی ہر جنبش نعت کا تقدس اوڑھے ہوئے ہے وہ اب نعت گو شاعر ہی نہیں' نعت کے آداب سے تراشا ہوا حسین جوان ہے' اس سے مجھے نسبتوں کی برکات کا اندازہ ہوا' صبیح رحمانی نے کہا تھا

؎ میرے طاقِ جاں میں نسبت کے چراغ جل رہے ہیں
مجھے خوف تیرگی کا کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

علی پور کی مستحکم نسبت نے نیازی کو بھی ہر تیرگی سے پناہ دے دی ہے۔

زاہد نیازی کے ہاں نعتیہ مضامین کی متعدد جہتیں ہیں' اُس نے اپنی شعری صلاحیت کو کئی قالب میں ڈھالا ہے اور کامیاب رہا ہے' مدح میں حُسنِ ذات' حسنِ سیرت' حسنِ عطا کے تمام حوالے موجود ہیں اور ہر خیال بڑے سلیقے سے باندھا گیا ہے۔ مثلاً حُسن ذات کے والے سے کہا

Marfat.com

؎ والضحیٰ چہرہ ہے مازاغ بصر، لب یوحیٰ
اور حسیں گیسوئے واللیل ہیں شانے کے لئے

.......................

؎ کستوری و عنبر سے مہک ڈھونڈنے والو
خوشبو کا مزہ اُن کے پسینے سے ملے گا

.......................

؎ تیرے قدموں کے لمس نے اُنہیں رفعت بخشی
اب بھی نازاں ہیں شہا غارِ حرا کے رستے

حُسنِ سیرت کی جلوہ سامانیاں دیکھئے۔

اہلِ طائف نے تو برسائے تھے پتھر اُن پر
لبِ شیریں سے جھڑے پھر بھی دُعا کے موتی

.......................

بددعا جان کے دشمن کو بھی کب دیتے ہیں
بن کے رحمت وہ جو آئے ہیں زمانے کے لئے

.......................

آپ نے عمل سے اپنے ثابت کیا زندگی اصل ہے بندگیٔ خدا
غیر بھی دے رہے ہیں گواہی تری کیا حسیں تیرا کردار ہے یا نبی

اور اب چند حُسنِ عطا کے حوالے

میرے دامن میں تو ذرّوں کے سوا کچھ بھی نہ تھا
ان کی رحمت نے مگر سب ہی بنائے موتی

.......................

میں تو گمنامی کے جنگل میں بھٹکتا رہتا
یا نبی ؐ کتنا کرم آپ نے فرمایا ہے

.......................

Marfat.com

موج بلا میں زاہد کشتی پھنسی ہوئی تھی
مجھ کو ملے کنارے سرکار کے سہارے

.....................

کشکول لے کے ہاتھ میں دنیا کے بادشاہ
منگتوں میں آ ملے ہیں مواجہہ کے سامنے

.....................

رحمت برس رہی تھی رسالت مآب کی
ہم بھیگتے رہے ہیں مواجہہ کے سامنے

زاہد نیازی، تمنائے کرم کے آداب میں اطاعت شعاری کے اساسی جذبے کو نہیں بھولے، اس لئے اُن کا اعتراف ہے۔

نارسائی کا گلہ اپنی جگہ یہ تو بتا
تو چلا ہے کبھی محبوبِ خدا کے رستے

کردار کی یہ نعمت نصیب ہو جائے تو پھر کوئی غم نہیں رہتا، بلا کا اعتماد آ جاتا ہے۔

کشتی نبیؐ کے نام پہ جب میں نے چھوڑ دی
رستہ بنا کے دیتے رہے خود بھنور مجھے

اس عطاء و کرم کا ایک نسخۂ کیمیا بھی زاہد نیازی کو ہاتھ لگا ہے مثلاً کہتے ہیں

تو بھی سلطانِ مدینہ کی ذرا بزم سجا
تیری قسمت بھی جگائیں گے وہ ان شاء اللہ

زاہد نیازی کی نعت، مضامینِ نعت کے متعدد اشاروں کے باوجود ایک طلب پر محصور ہے، مدینہ منورہ جو شہر تمنا بھی ہے، قربِ مکانی کا حوالہ بھی ہے اور ناچار و لاچار کے لئے جائے اماں بھی ہے، اس لئے ہر نعت گو حاضری کی تمنا کرتا رہا ہے، یہ تمنا نعتیہ شاعری کا جزو اعظم ہے اس لئے ہر کہیں اسی کی جلوہ ریزیاں ہیں مگر زاہد نیازی کے ہاں یہ تڑپ حاصل تمنا ہے۔ پورے مجموعہ میں اس تڑپ کی رنگارنگی دیکھی جا سکتی ہے۔ خواہش جب اندر کا ایقان بن جائے، تمنا جب واردات کا روپ لینے لگے تو کرم ہو جایا کرتا ہے، زاہد نیازی کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا،

Marfat.com

خواہش انگڑائیاں لیتی رہی‘ اس کے طلاطم نے جسم کولرزا دیا تو اجازت نصیب ہوگئی‘ زیارت کی تمنا بھر آئی‘ حاضری کا کیف اس قدر ہمہ جہت تھا کہ ہر جہت دمکنے لگی‘ بڑے اعتماد سے کہا جاسکتا ہے کہ زاہد نیازی کی نعتیہ شاعری کے دو پرت ہیں‘ ایک جانے سے پہلے اور ایک جانے کے بعد‘ آیئے خواہشوں کی جلترنگ دیکھیں۔

قافلے دیکھ کے طیبہ کے میں رو دیتا ہوں
میں بھی آ جاؤں نہ اس بار مدینے والے

.....................

اے زائرِ مدینہ مجھ کو بھی ساتھ اپنے
لے چل کسی بہانے سرکار کی گلی میں

.....................

مجھ کو بھی آئے گا طیبہ سے بلاوا اِک دن
حالتِ قلب مری شاہِ عرب جانتے ہیں

.....................

وہ آنکھیں بھی آنکھیں ہیں کس کام کی
جنہیں تیرا جلوہ دکھائی نہ دے

.....................

زاہؔد کی تمنا ہے اُس وقت یہ دم نکلے
یا ربّ یہ پہنچ جائے جب مسجد نبوی میں

حاصلِ مراد پانے پر وارفتگی کا عالم عجب دلکشا ہے۔

اپنے دامن میں درودوں کے سوا کچھ بھی نہیں
ان کی چوکھٹ پہ یہ سوغات لئے جاتے ہیں

.....................

مدینہ پاک میں پہنچو تو بس درود پڑھو
لب پہ مہر ادب اور نظر میں خم رکھتے

Marfat.com

دیکھ آیا ہوں جس دن سے رعنائیاں گنبد کی
نقشہ ہے نگاہوں میں ہر آن مدینے کا

..................

وہ چند روز جو گزرے نبیؐ کی چوکھٹ پر
وہی حیات کا حاصل ہیں وہ بھلائے نہیں

..................

دل ہے کہ اپنے گھر میں بھی لگتا نہیں مرا
ایسا پسند آیا نبیؐ کا نگر مجھے

اب تو زاہد کو یقین ہو گیا ہے کہ

مسافرانِ لحد کو سکون کی خاطر
نبیؐ کے شہر کا قرب و جوار کافی ہے

اس لئے اُن کی دُعا بھی یہی ہے۔

تمنا ہے زاہد نیازی مری
خدا اُن کے در سے جدائی نہ دے

یہی اعتماد اور یہی ذوق وشوق زاہد نیازی سے نعت لکھوا رہا ہے' خوش قسمت یہ جوان جس نے محبت کا سوز پالیا ہو ے اس لئے اب تو اُسی کے نوکِ قلم سے بھی روشنی پھوٹنے لگی ہے۔

روشنی پھوٹتی ہے نوکِ قلم سے میرے
ذات احمدؐ کو میں جب نور سراپا لکھوں

میں نہایت حسرت کے ساتھ زاہد نیازی کے اس مجموعہ شعر کا خیر مقدم کرتا ہوں۔

ے اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی
وائس چانسلر
انڈی پنڈنٹ یونیورسٹی فیصل آباد

Marfat.com

# حمد

خدائے لم یزل ہے وہ خدائے ذُوالجلال ہے
وہ باکمال ہے بڑا اسی سے ہر کمال ہے
وہ رفعتوں کا ہے امیں ہر ایک دل میں ہے مکیں
وہ لاشریک وحدہٗ نہ اس کی مثل ہے کہیں
عروج ہے فقط اسے اسی کو ہر کمال ہے
خدائے لَمْ یَزَلْ ہے وہ

وہ کیڑے پالتا ہے پتھروں میں اس کی شان ہے
اور اس کی قدرتوں کو دیکھ کر بشر حیران ہے
سمجھ نہ جس کی آسکے وہ ایسا اک سوال ہے
خدائے لَمْ یَزَلْ ہے وہ

یہ پانیوں پہ کشتیوں کا تیرنا اسی سے ہے
یہ تیرا میرا چلنا پھرنا بولنا اسی سے ہے
جہاں بھی دیکھ لو اسی کی ذات کا جمال ہے
خدائے لَمْ یَزَلْ ہے وہ

Marfat.com

کوئی پسر کی چاہ میں جہان سے گزر گیا
کسی کا گوہرِ مراد سے پیالہ بھر گیا
کہیں خوشی کی بارشیں کہیں فقط ملال ہے

خدائے لَمْ یَزَلْ ہے وہ

شجر میں وہ حجر میں وہ تو شمس اور قمر میں
سماعتوں میں ہے وہی مرے دل ونظر میں وہ
میں زاہدؔ اس سے پھر سکوں مری کہاں مجال ہے

خدائے لَمْ یَزَلْ ہے وہ

Marfat.com

# دعا

مجھ پر اپنی رحمت کردے یا اللہ
میرا خالی دامن بھر دے یا اللہ
پلک جھپکتے پُل سے پار اتر جاؤں
اپنی رحمت کے دو پردے یا اللہ
محشر کی ذلت سے کاش میں بچ جاؤں
مجھ کو بس اس قابل کردے یا اللہ
تو اپنے محبوب کے صدقے رکھ لینا
عاصیوں کے محشر میں پردے یا اللہ
چھوڑ کے تیرا در یہ اور کہاں جائیں
تیرے بندے تیرے بردے یا اللہ
جب تڑپوں طیبہ سے بلاوا آ جائے
آہوں میں اتنا تو اثر دے یا اللہ
پوری کردے یہ خواہش بھی زاہد کی
طیبہ میں چھوٹا سا گھر دے یا اللہ

Marfat.com

جی میں آتا ہے کہ نعتِ شہہ والا لکھوں
وَرَفَعنَا لَكَ ذِكرَكَ کے سوا کیا لکھوں

جس قدر تمکنتِ قیصرو کسریٰ دیکھوں
کمتر از جاہِ سگ شہرِ مدینہ لکھوں

روشنی پھوٹتی ہے نوکِ قلم سے میرے
ذاتِ احمدؐ کو میں جب نور سراپا لکھوں

نازشِ کون و مکاں فخرِ دو عالم ہیں حضورؐ
سب رسولوں میں انہیں ارفع و اعلیٰ لکھوں

سرخرو ہونگے مرے اشکِ ندامت اِک دن
رنگ لائے گا مرے دل کا تڑپنا لکھوں

میں بھی کشکول بکف در پہ پہنچنے کیلئے
کیوں نہ اشکوں سے اُنہیں ایک عریضہ لکھوں

ٹمٹائیں سرِ مژگاں جو ستاروں کی طرح
میں انہیں کوئے مدینہ کی تمنا لکھوں

مجھ کو زاہدؔ جو میسر ہے غلامی اُنؐ کی
اپنے دامن میں ہر اک نعمتِ عظمیٰ لکھوں

85034

Marfat.com

جو مسلمان درودوں کے بکھیرے موتی
ان گنت رحمتِ مولا کے سمیٹے موتی

اہلِ طائف نے تو برسائے تھے پتھر اُنؐ پر
لب شیریں سے جھڑے پھر بھی دعا کے موتی

بعد مرنے کے مرے گھر کے ہر اک کونے سے
نعتِ سرکار دو عالمؐ کے ہی نکلے موتی

یا نبیؐ آپ کی اُلفت کے سوا کیا ہوگا
میں نے رکھے ہیں جو سینے میں چھپا کے موتی

ساعتیں وقتِ تہجد کی ہیں لاتی اکثر
قربِ محبوب خدا بخشنے والے موتی

میرے دامن میں تو ذرّوں کے سوا کچھ بھی نہ تھا
اُنؐ کی رحمت نے مگر سب ہی بنائے موتی

جب بھی اٹھے ہیں مرے ہاتھ دعا کی خاطر
میری آنکھوں سے ندامت کے ہیں ٹپکے موتی

تیرا زاہد ہوں مگر پھر بھی تہی داماں ہوں
اپنی رحمت کے عطا کر مجھے ہیرے موتی

Marfat.com

بیمار کو یا ربّ کوئی پیغام شفا بھیج
محبوب کے کوچے کی مجھے ٹھنڈی ہوا بھیج

سرکارؐ کی چوکھٹ پہ جبیں میری جھکی ہو
ممکن ہو تو میرے لئے اس وقت قضا بھیج

اے قاسمِ نعمت میرا کشکول ہے خالی
کر مجھ پہ کرم اور کوئی سامانِ عطا بھیج

میدانِ قیامت ہے کڑی دھوپ ہے آقا
کوثر سے عطا جام ہو رحمت کی ردا بھیج

پانی ترے چشموں کا ہوا تیری گلی کی
اے رحمتِ عالمؐ مجھے یہ آب و ہوا بھیج

قدموں میں غلاموں کو بلا بھیجنے والے
مجھ کو بھی خدارا کبھی قدموں میں بُلا بھیج

اس در پہ بدلتی ہے دعاؤں کی بھی تقدیر
اس در کی طرف تو بھی کوئی حرف دعا بھیج

چل تجھ کو بلا بھیجا ہے محبوبِ خداؐ نے
یہ مژدہ یہ پیغام بھی محبوبِ خداؐ بھیج

Marfat.com

ہر چند وہ واقف ہیں مرے حال سے پھر بھی
قاصد کو مدینے کی طرف میں نے دیا بھیج

جنت میں ہو مسکن جہاں محبوبِ خداؐ کا
دے کاش اسی جا پہ مجھے میرا خدا بھیج

پوچھے جو خدا مجھ سے تو زاہدؔ میں کہوں گا
خوشبوئے مدینہ سے لدی بادِ صبا بھیج

## قطعہ

ہم کو بھی خیرات عطا کر
آ بیٹھے ہیں آپ کے در پر
خالق کا فرمان یہ سن کر
اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ

Marfat.com

کیا کہوں کیا میرے حضورؐ کا ہے / ربِّ کعبہ میرے حضورؐ کا ہے
اُن کا صدقہ ہی کھاتے پیتے ہیں / آب و دانہ میرے حضورؐ کا ہے
نوری آتے ہیں صبح و شام جہاں / وہ تو روضہ میرے حضورؐ کا ہے
اور تو اور خود میرا اللہ / آپ شیدا میرے حضورؐ کا ہے
اُس کی جھولی بھری ہی رہتی ہے / جو بھی منگتا میرے حضورؐ کا ہے
آج جو کچھ میں ہوں خدا کی قسم / سارا صدقہ میرے حضورؐ کا ہے
یہ جو لہرا رہا ہے محشر میں / یہ تو جھنڈا میرے حضورؐ کا ہے
حُسنِ یوسف کی بات کون کرے / ایسا چہرہ میرے حضورؐ کا ہے
میرے اللہ کی بھی مرضی ہے / جو ارادہ میرے حضورؐ کا ہے
فاطمہؓ و علیؓ، حسینؓ و حسنؓ / کیسا کنبہ میرے حضورؐ کا ہے
اور ادیان سارے باطل ہیں / دین سچا میرے حضورؐ کا ہے
میرے مولا مجھے چلا اُس پر / وہ جو رستہ میرے حضورؐ کا ہے
کام آؤ سدا غریبوں کے / یہی اُسوہ میرے حضورؐ کا ہے
چاند ٹکڑوں میں بٹ گیا ہوگا / ہاتھ اٹھا میرے حضورؐ کا ہے
شبِ اسریٰ صفوں میں نبیوں کی / خوب چرچا میرے حضورؐ کا ہے
بابِ جنت پہ عرشِ اعظم پہ / نام لکھا میرے حضورؐ کا ہے

Marfat.com

پل سے جو پار لے کے جائے گا — وہ سہارا میرے حضورؐ کا ہے
سدرۃ المنتہیٰ سے اگلا مقام — دیکھا بھالا میرے حضورؐ کا ہے
اُنؐ کا چہرہ اٹھے تو قبلہ پھرے — گویا قبلہ میرے حضورؐ کا ہے
آدمی کی نجات کا ضامن — ایک کلمہ میرے حضورؐ کا ہے
جس کا لج پال بچہ بچہ ہے — وہ گھرانہ میرے حضورؐ کا ہے
پڑھ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ — ہاتھ رب کا میرے حضورؐ کا ہے
اُس کی دنیا ہوئی ہے دیوانی — جو دیوانہ میرے حضورؐ کا ہے
چڑھ کے نیزے پہ جو پڑھے قرآن — وہ نواسہ میرے حضورؐ کا ہے
یوں تو لاکھوں ہی انبیاء آئے — نام چمکا میرے حضورؐ کا ہے
دولتِ عشقِ مصطفیٰؐ مانگو — یہ خزانہ میرے حضورؐ کا ہے
ظلمتیں چھٹ گئیں زمانے سے — نور چمکا میرے حضورؐ کا ہے

آج بھی ہر مقام پر زاہد
آنا جانا میرے حضورؐ کا ہے

Marfat.com

اگر دعا کو کبھی دستِ مصطفیٰ اُٹھے
بلا کے حبس میں فوراً کوئی گھٹا اُٹھے

جو کنکروں کو اشارہ کیا محمدؐ نے
ابو جہل کی وہ مٹھی میں گنگنا اُٹھے

یہیں پہ اہلِ محبت کی بات بنتی ہے
یہیں سے اہلِ نظر لے کے مدعا اُٹھے

میرے بھی خانہ دل میں حضورؐ آ جائیں
کہ اس غریب کی کٹیا بھی جگمگا اُٹھے

یہ اہلِ حق کی مجالس میں ہم نے دیکھا ہے
جو آئے کرتے ہوئے ذکرِ مصطفیٰ اُٹھے

بلالِؓ حبش ہو کوئی اویسِ قرنیؒ ہو
ہوئے نبی کے تو پھر ہو کے کیا سے کیا اُٹھے

حضورؐ میں بھی تو سائل ہوں آپؐ کے در کا
نگاہ لطف و کرم اس طرف ذرا اُٹھے

میں کچھ نہیں تھا مگر نعتِ مصطفیٰ کے طفیل
میرے نصیب کے تارے بھی جگمگا اُٹھے

Marfat.com

دیا جو درس مساوات میرے آقاؐ نے
تو مشرکین سبھی سن کے تلملا اُٹھے

یہ چاند رقص میں دیکھا ہے دُنیا والوں نے
کبھی جو جھولے میں انگشتِ مصطفیٰ اُٹھے

درودِ پاک نے کھولے ہیں در اجابت کے
ہیں جب بھی ہاتھ ہمارے پئے دعا اُٹھے

کسی نے ذکرِ مدینہ کیا ہے جب زاہد
کچھ اشک سے مری آنکھوں میں جھلملا اُٹھے

Marfat.com

دید کے واسطے آنکھوں کے بنا کے رستے
منتظر بیٹھا ہوں مدت سے سجا کے رستے

رہنمائی کو کرم آپؐ کا فوراً آیا
جب بھی غلطی سے چلا ہوں میں خطا کے رستے

واقعہ یاد دلاتے ہیں یہ ماں بیٹے کا
آبِ زم زم کا ہو چشمہ کہ صفا کے رستے

تیرےؐ قدموں کے لمس نے انہیں رفعت بخشی
اب بھی نازاں ہیں شہا غارِ حرا کے رستے

ہو نہ ہو چوم کے آئے ہیں یہ گنبد کو ضرور
آج مہکے ہوئے لگتے ہیں ہوا کے رستے

نارسائی کا گلہ اپنی جگہ یہ تو بتا
تو چلا ہے کبھی محبوبِ خدا کے رستے؟

Marfat.com

یا حسینؓ ابنِ علیؓ پھر ہے ضرورت تیری
راہ تکتے ہیں ترا کرب و بلا کے رستے

نعت گوئی کا مجھے علم نہیں ہے لیکن
میں نے ڈھونڈے ہیں الگ اُنؐ کی ثنا کے رستے

میں وہ زاہد ہوں کہ شیطان نہ بہکا پائے
روز ملتا ہوں خدا سے میں دعا کے رستے

## قطعہ

طبیبِ عاصیاں کی رحمتیں ہیں
شفیعِ مجرماں کی رحمتیں ہیں

میں زاہدؔ اُنؐ کی نعتیں لکھ رہا ہوں
حبیبِ کل جہاں کی رحمتیں ہیں

Marfat.com

جہانوں کے لئے رحمت محمد ﷺ
خدائے پاک کی چاہت محمد ﷺ

وہی ہیں باعثِ تخلیق عالم
قسیمِ کوثر و جنت محمد ﷺ

حلیمہ سعدیہؓ قربان تیرے
گئے چمکا تیری قسمت محمد ﷺ

ادھر آنکھوں میں ہے تو نور اُنؐ کا
ادھر دل کی بھی ہیں راحت محمد ﷺ

جنہیں زر کی تمنا ہے انہیں دے
مجھے بس آپ کی مدحت محمد ﷺ

یہی اک نام ہے ورد زباں اب
بڑی پختہ ہے یہ عادت محمد ﷺ

Marfat.com

مبارکباد ابو ایوبؓ تجھ کو
تیرے گھر کی بنے زینت محمد ﷺ

نبیؐ کے ذکر سے خالی نہیں ہے
یہی کہتی ہے ہر ساعت محمد ﷺ

تیرے روضے پہ دم زاہد کا نکلے
یہی ہے آخری حسرت محمد ﷺ

❀

جو کمال تجھؐ کو عطا ہوا — بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
نہ جمیل تجھؐ سا کوئی ہوا — کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
تری مثل کوئی نہ دوسرا — حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
سرِ عرش پڑھتا ہے خود خدا — صَلُّوْ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

Marfat.com

ہے میسر نعت خوانی آپؐ کی
کتنی اچھی ہے نشانی آپؐ کی

آپؐ کی نظروں میں ہے مجھ سا حقیر
میرے آقاؐ مہربانی آپؐ کی

فرش بھی ہے آپ کے زیرِ نگیں
عرش پر بھی حکمرانی آپؐ کی

منکرِ شانِ نبی معراج میں
کی خدا نے میزبانی آپؐ کی

بالیقیں قرآن کی تفسیر ہے
یا محمد ﷺ زندگانی آپؐ کی

عاصیوں کا ہر جگہ رکھا خیال
خوب ہے یہ نگہبانی آپؐ کی

مرسلِ خاتم ہیں زاہدؔ مصطفیٰ
ہے نبوت جاودانی آپؐ کی

Marfat.com

میرے آقاؐ میری سرکارؐ مدینے والے
دیکھ لوں آپؐ کا دربار مدینے والے

ہے یقیں مجھ سے نکمے کو بھی بلوائیں گے آپؐ
اس لئے رہتا ہوں تیار مدینے والے

اور تو کچھ نہیں اے قاسمِ نعمت مانگا
میں ہوں بس طالبِ دیدار مدینے والے

قافلے دیکھ کے طیبہ کے میں رو دیتا ہوں
میں بھی آ جاؤں نہ اس بار مدینے والے؟

ایک رحمت کی نظر مجھ پہ مسیحائے جہاں
مر نہ جائے کہیں بیمار مدینے والے

یہ جو حائل ہے مرے اور مدینے کے بیچ
یہ گرا دیجئے دیوار مدینے والے

حشر میں دامنِ رحمت میں چھپا لیجو ہمیں
عرض کرتے ہیں گنہگار مدینے والے

Marfat.com

اور ہوں گے وہ جنہیں خواہشِ زر ہوتی ہے
میری دولت ہے تیرا پیار مدینے والے

میں اکیلا ہی نہ آؤں درِ دولت پہ حضورؐ
ساتھ آئیں مرے سب یار مدینے والے

آپ کے گھر نہیں آتا وہ اجازت کے بغیر
جو فرشتوں کا ہے سردار مدینے والے

آپ کے حکم پہ اشجار بھی دوڑے آئیں
اور کنکر کریں گفتار مدینے والے

اپنی آنکھوں میں لئے اُٹھوں بروزِ محشر
گنبدِ سبز کے انوار مدینے والے

غم زمانے کے ستائیں تو ستائیں کیسے
مل گئے ہیں مجھے غمخوار مدینے والے

آپؐ کی ذاتِ گرامی کی نہیں کوئی مثال
ارفع اعلیٰ تیرا کردار مدینے والے

کھول زاہدؔ کی طرف بھی درِ رحمت پھر سے
کر مجھے لائقِ دربار مدینے والے

Marfat.com

خوش بخت ہے وہ اک بار بھی جو پہنچا ہے ریاض الجنہّ میں
اللہ کی رحمت کو جس نے لوٹا ہے ریاض الجنہّ میں

دارین کی ہر نعمت لے کر لوٹا ہے ریاض الجنہّ سے
کشکول لئے خالی جو بھی پہنچا ہے ریاض الجنہّ میں

بس ہونٹ لرزتے ہوتے ہیں آنکھوں میں جھڑی لگ جاتی ہے
یہ منظر اکثر ہی ہم نے دیکھا ہے ریاض الجنہّ میں

تم اُس کی حقیقت کیا سمجھو تم اُس کی حقیقت کیا جانو
وہ شخص جو آنکھیں بند کئے بیٹھا ہے ریاض الجنہّ میں

سب اپنی اپنی عرض لئے روضے پر حاضر ہوتے ہیں
کونین کا مالک ہر اک کی سنتا ہے ریاض الجنہّ میں

عصیاں کی سیاہی کو دھونے آتے ہیں مدینے میں عاصی
محبوبِ خدا کی رحمت کا دریا ہے ریاض الجنہّ میں

Marfat.com

کونین کی ہر دولت راحت مل جاتی ہے مانگنے والے کو
محبوبِ دو عالمؐ کا صدقہ ملتا ہے ریاض الجنۃ میں

ہوتے ہیں سماں پھر عیدوں کے گل کھلتے ہیں امیدوں کے
ہر وقت بہاروں کا میلا لگتا ہے ریاض الجنۃ میں

آنکھیں تو کھلی ہوتی ہیں مگر بے خود سا دکھائی دیتا ہو
سمجھو اُس وقت وہ دیوانہ پہنچا ہے ریاض الجنۃ میں

جس وقت عطا یہ نعت ہوئی محسوس مجھے یہ ہوتا تھا
اشعار کا یہ گلدستہ بھی لکھا ہے ریاض الجنۃ میں

میں بھی تھا کبھی موجود وہاں محراب نبیؐ میں سجدہ کناں
دل اُن کے کرم کی بارش میں بھیگا ہے ریاض الجنۃ میں

آنکھیں بھی دُھلی سی ہیں اس کی چہرے پر نور سا رقصاں ہے
لگتا ہے مدینے جا کر یہ رویا ہے ریاض الجنۃ میں

مشکل تو نہیں ہے اِس میں ذرا آسان سا ہے زاہدؔ کا پتہ
سرکارؐ کی نعتیں پڑھتا ہے بیٹھا ہے ریاض الجنۃ میں

Marfat.com

خدا نوازے گا رحمتوں سے یہ کام پیارے سدا کیا کر
حضورؐ کا نام جب سنے تو خلوص سے سر جھکا دیا کر

نبیؐ کی ہوگی کرم نوازی خدا بھی تجھ پر رہے گا راضی
زباں سے کر ذکر مصطفیٰ کا تو دل سے ہر دم خدا خدا کر

وہ وقت بھی آئیگا سہانا ہمارا ہوگا مدینے جانا
تیرے لئے میں میرے لئے تو مدینے جانے کی بس دعا کر

نہ جاہ و حشمت نہ جگ کی شہرت تو مانگ عشق نبی کی دولت
وہؐ سب کی بھرتے ہیں جھولیوں کو جا دیکھ تو بھی مدینے جا کر

نبیؐ کی یادوں کے پھول لے کر سجائے رکھنا یہ دل کا آنگن
تو خیر مقدم کے گیت گانا نصیب چمکائیں گے وہؐ آ کر

یہ میری زاہدؔ نیازی قسمت ملی ہے نعتِ نبی کی دولت
میں لوٹتا ہوں کرم خدا کا مدینے والے کے گیت گا کر

Marfat.com

ظلم و ستم جہان سے کافور ہو گئے
وہ غمگسار آئے تو غم دور ہو گئے

چمکا خدا کا نور عرب کی زمین پر
ذرّے عرب کے نور سے معمور ہو گئے

ظلمت کدۂ دہر سے سب تیرگی چھٹی
وابستہ ہو کے نور سے سب نور ہو گئے

بے اذنِ مصطفیٰ کوئی جاتا نہیں وہاں
در پر وہی گئے ہیں جو منظور ہو گئے

صدقے بٹے ہیں رحمت کون و مکان کے
دامان سب گداؤں کے بھرپور ہو گئے

جب سے نظر ہوئی ہے رسول کریمؐ کی
خوشیاں نصیب ہو گئیں غم دور ہو گئے

حضرت بلالؓ کہنے کو کالے تھے رنگ کے
لگ کر نبیؐ کے سینے سے پُر نور ہو گئے

زاہد نیازی نعت ولادت پہ جب کہی
اشعار میری نعت کے مشہور ہو گئے

Marfat.com

دہر میں بھٹکی پھرتی تھی انسانیت اور نہ تھی روشنی
مصطفیٰؐ آ گئے تو ہدایت کی سب کو ملی روشنی

دُور وہمِ دوئی کا اندھیرا ہوا وہ سویرا ہوا
سرزمین عرب سے محبت کی ایسی اٹھی روشنی

پڑھ کے جَاءُوکَ فرمان جو آ گیا مغفرت پا گیا
کاسۂ جان میں شاہِ ذیشان نے ڈال دی روشنی

بوجہل بھی تو اُنؐ کے زمانے میں تھا اور نشانے میں تھا
اُس کی قسمت میں لیکن نہ تھی نورِ اسلام کی روشنی

بہن سے عمر قرآن سنتے گئے اور سنورتے گئے
نورِ قرآن کی اُن کے دل میں اترتی گئی روشنی

بیٹیاں بار تھیں کافروں کے لئے آقاؐ کہنے لگے
بیٹیاں نور ہیں ان سے گھر بھر میں ہے پھیلتی روشنی

اُسوۂ مصطفیٰؐ ایسی تحریر ہے جس کی تفسیر ہے
روشنی روشنی روشنی روشنی روشنی

ابو ایوب قسمت پہ تیری فدا کل جہاں ہو گیا
کہ تیرے گھر میں کرنے کو آئے ہیں میرے نبیؐ روشنی

Marfat.com

نعتِ شاہِ دو عالم میں پڑھتا گیا اور نکھرتا گیا
میرے افکار کو ذکرِ سرکارؐ سے مل گئی روشنی

جب بھی زاہد کبھی بزم میں ہے پڑھی میں نے نعتِ نبیؐ
میرے اطراف میں دیکھتے دیکھتے ہو گئی روشنی

## قطعہ

جاں مدینے کی دھول کر لی ہے
یوں بھی جنت وصول کر لی ہے

کیسے اب پاؤں ڈگمگائیں گے
اتباعِ رسولؐ کر لی ہے

Marfat.com

اشک آنکھوں سے مری آج بہے جاتے ہیں
قافلے سوئے مدینہ جو چلے جاتے ہیں

اُنؐ کی الفت میرے سینے میں بسی جاتی ہے
پردے غفلت کے نگاہوں سے اُٹھے جاتے ہیں

اپنی حالت پہ ضرور اُنؐ کو رحم آئیگا
اُن کے دربار میں ہم عرض کئے جاتے ہیں

حکم ہے کنکریں شیطان کو مارو لیکن
اپنی جانب ہی مرے ہاتھ اٹھے جاتے ہیں

اپنے دامن میں درودوں کے سوا کچھ بھی نہیں
اُنؐ کی چوکھٹ پہ یہ سوغات لئے جاتے ہیں

میرا ایمان ہے ہوتا ہوں میں جب نعت سرا
میرے اشعار مدینے میں سُنے جاتے ہیں

Marfat.com

اپنی کوشش سے کہیں نعت یہ ممکن ہی نہیں
آپؐ لکھواتے ہیں سرکار لکھے جاتے ہیں

رحمتِ کون و مکان سُنتے ہیں سب طیبہ میں
جو بھی نغمات درودوں کے پڑھے جاتے ہیں

مجھ کو اس سال بھی آیا نہ بلاوا زاہدؔ
دل کے ارمان مرے دل میں رہے جاتے ہیں

Marfat.com

آئیں گے غلام آقا کب مسجدِ نبوی میں
اللہ کرے جائیں سب مسجدِ نبوی میں

فرقت کا یہ عالم ہے جی میں مرے آتا ہے
اُڑ کر میں پہنچ جاؤں اب مسجدِ نبوی میں

انوارِ محمد ﷺ سے بھر لیتا ہے دامن کو
آتا ہے کوئی سائل جب مسجدِ نبوی میں

اشکوں کی زباں میں ہی سب حال سناتے ہیں
خاموش ہی رہتے ہیں لب مسجدِ نبوی میں

حسرت ہے کہ طاری ہو جب وقت نزع مجھ پر
اے کاش پہنچ جاؤں تب مسجدِ نبوی میں

زاہدؔ کی تمنا ہے اُس وقت یہ دم نکلے
یارب یہ پہنچ جائے جب مسجدِ نبوی میں

Marfat.com

سج گئے بازار سارے سج گئی ہے ہر گلی
دھوم ہے کیسی مچی سرکارؐ کے میلاد کی
عید میلاد النبیؐ

آگئے وہ جن کے آنے سے سجی ہے کائنات
آگئے وہ جن کے آنے سے ہر اک جھولی بھری
عید میلاد النبیؐ

مرحبا اے مظہرِ ذاتِ خدائے کبریا
ہے رضائے حق یقیناً جو رضا ہے آپؐ کی
عید میلاد النبیؐ

مرحبا صد مرحبا حاجت روا مشکل کشا
آپؐ کا مدح سرا ہے آپ کر ہر اُمتی
عید میلاد النبیؐ

مرحبا صدمرحبا اے مظہرِ نور خدا
عرش پر بھی آپؐ ہی کے نور کی ہے روشنی
عید میلاد النبیؐ

یہ بھی ہے اک معجزہ تیری ولادت کا شہاؐ
اُس برس ہر ماں کی جھولی ربّ نے بیٹے سے بھری
عید میلاد النبیؐ

مرحبا یا مصطفیٰؐ جد الحسینی مرحبا
آپؐ کی نسبت سے آقاؐ بات زاہد کی بنی
عید میلاد النبیؐ

Marfat.com

❀

اپنے بھی نہیں اپنے دشمن ہے زمانہ بھی
آقاؐ کا کرم ہے پھر یوں خوش نظر آنا بھی

کیا خوف زمانے کا کیا فکر قیامت کی
حسنینؓ ہیں جب اپنے حسنینؓ کا نانا بھی

یہ خوبیٔ قسمت ہے جس شخص کو مل جائے
سرکارؐ کے کوچے میں رہنے کو ٹھکانہ بھی

کب تک مری قسمت میں لکھا ہے مرے آقاؐ
فرقت میں مدینے کی یوں اشک بہانا بھی

طائف کے مکیں اب تک بھولے تو نہیں ہونگے
اُس رحمتِ عالم پر پتھر برسانا بھی

سورج بھی پلٹتا ہے اور چاند بھی جھکتا ہے
ہو عہدِ جوانی یا بچپن کا زمانہ بھی

قسمت کا سکندر ہے خوش بخت ہے وہ جس پر
آقاؐ بھی رہیں راضی آقاؐ کا گھرانہ بھی

یہ عشق نہیں ہے تو پھر اور ہے کیا زاہدؔ
کھوئے ہوئے رہنا بھی دنیا سے چھپانا بھی

Marfat.com

کاش ایسی بھیک دیں کبھی خیر البشر مجھے
کر دے جو بے نیازِ جہاں عمر بھر مجھے

جب سے میں چوم آیا ہوں روضے کی جالیاں
اب ہے لحد کا خوف نہ محشر کا ڈر مجھے

دل ہے کہ اپنے گھر میں بھی لگتا نہیں مرا
ایسا پسند آیا نبیؐ کا نگر مجھے

میں بار بار شہرِ نبی دیکھتا رہوں
مل جائے بار بار جو اذنِ سفر مجھے

مجھ کو عطا ہوئی ہے غلامی حضورؐ کی
ملتے ہیں احترام سے اب تاجور مجھے

جب سے درودِ پاک وظیفہ بنا مرا
ہر سمت آپ آئے نظر جلوہ گر مجھے

آقاؐ حضور ایسا قلم کیجیے عطا
مصروفِ نعت رکھے جو شام و سحر مجھے

کشتی نبیؐ کے نام پہ جب میں نے چھوڑ دی
رستہ بنا کے دیتے رہے خود بھنور مجھے

Marfat.com

سمجھوں گا میں نے گوہر مطلوب پا لیا
لے جائے موت آپؐ کے روزے پہ گر مجھے

اُس زلفِ پاک کو اے صبا چوم کر تو آ
مہکا دل و دماغ کو اور مست کر مجھے

اب تو حضورؐ چہرۂ انور دکھائیے
کہنے لگے ہیں لوگ چراغِ سحر مجھے

زاہدؔ نہیں ہوں میں تو گنہ گار ہوں حضورؐ
درکار ہے کرم کی فقط اِک نظر مجھے

Marfat.com

مل جائے مجھے کاش گدائی ترےؐ در کی
دیتا رہوں دن رات دہائی ترےؐ در کی

آتا ہے مقدر سے مدینے سے بلاوا
ملتی ہے مقدر سے گدائی ترےؐ در کی

پایا ہے سکندر نے بہت کچھ مگر افسوس
کیا پایا جو خیرات نہ پائی ترےؐ در کی

باغیچۂ دل سب کا مہک جائے گا واللہ
جب ٹھنڈی ہوا جھوم کے آئی ترےؐ در کی

محشر میں کوئی حُسنِ عمل پاس نہیں تھا
نکلی مرے دامن سے کمائی ترےؐ در کی

منگتوں میں ترے صرف یہ زاہد ہی نہیں ہے
سلطان بھی کرتے ہیں گدائی ترےؐ در کی

Marfat.com

سرکارؐ کی محفل کو سجانے کے لئے آ
جانا ہے مدینے میں تو جانے کے لئے آ

وہ چشمِ مسیحائے کرم دیکھ رہی ہے
تو زخمِ جگر اپنا دکھانے کے لئے آ

اے گنبدِ خضریٰ کے مکیں اپنے کرم سے
آ بات مری بگڑی بنانے کے لئے آ

ہر چند وہ واقف ہیں تیری حالتِ دل سے
پھر بھی انہیںؐ روداد سنانے کے لئے آ

جو آگ جہنم کی بجھا دیتے ہیں زاہد
وہ اشک سرِ بزم بہانے کے لئے آ

Marfat.com

❀

ہوں گرفتارِ غم مجھ پہ کردو کرم در پہ حاضر گنہگار ہے یا نبیؐ
سب مریضانِ عصیاں کا دارالشفا آپؐ ہی کا تو دربار ہے یا نبیؐ

آپ نے عمل سے اپنے ثابت کیا زندگی اصل ہے بندگیٔ خدا
غیر بھی دے رہے ہیں گواہی تری کیا حسیں تیرا کردار ہے یا نبیؐ

اے مسیحائے عالم کرم ہو کرم دید کے منتظر مدتوں سے ہیں ہم
رُخ سے پردہ خدارا اُٹھا دیجئے سارا عالم ہی بیمار ہے یا نبیؐ

مجھ کو دنیا کے غم ہیں ستانے لگے میرے دشمن ہیں مجھ کو مٹانے لگے
ایسے حالات میں غم کی برسات میں چشمِ رحمت ہی درکار ہے یا نبیؐ

مجھ کو جلوے دکھا گنبدِ سبز کے پھر میں لوٹوں مواجہہ کے آ کر مزے
میرا دامن مرادوں سے بھر دیجئے آپؐ کی اعلیٰ سرکار ہے یا نبیؐ

تیرگی حد سے بڑھتی چلی جائے ہے بجھتے جاتے ہیں ایک ایک کر کے دیئے
اک تبسم کی خیرات ہو اب عطا روشنی ہم کو درکار ہے یا نبیؐ

Marfat.com

جس نے دی مشکلوں میں دہائی تری بالیقیں اُس نے امداد پائی تری
جس سفینے کے بھی ناخدا آپؐ ہیں وہ تو منجدھار سے پار ہے یا نبیؐ

تیری یادوں میں گزرے مری زندگی تیری یادوں سے قائم مری بندگی
میری آنکھوں کو خواہش ہے دیدار کی دل بھی تیرا طلبگار ہے یا نبیؐ

وقت نے ایسی مصروفیت کی بپا جال میں اپنے سب کو لیا ہے پھنسا
اب تو زاؔہد بھی ہے اِن میں الجھا ہوا جو مسائل کا انبار ہے یا نبیؐ

## قطعہ

مرا دل خوگر مسند نہیں ہے
شہنشاہی مرا مقصد نہیں ہے

ہمارا عشق کا دعویٰ عبث ہے
جو دل میں صاحبِ گنبد نہیں ہے

Marfat.com

میں جو کچھ بھی ہوں آپؐ کی ہی عطا ہے
وگرنہ شہا میری اوقات کیا ہے

پڑا رہنے دیں مجھ کو قدموں میں اپنے
مجھے آپؐ کے نام کا آسرا ہے

میں اپنے مقدر پہ قربان جاؤں
مجھے آپؐ سا شیخ کامل ملا ہے

وہ ویرانے بھی گلستاں بن گئے ہیں
قدم جس جگہ آپؐ نے رکھ دیا ہے

مجھے کیا ضرورت ہے غیروں سے مانگوں
مجھے میرے آقاؐ نے سب کچھ دیا ہے

ادھر بھی ذرا نظرِ رحمت خدارا
کوئی آپؐ کے راستوں میں کھڑا ہے

Marfat.com

میں گم تھا زمانے کی تاریکیوں میں
مقدر سے در آپؐ کا مل گیا ہے

غلاموں نے ہر چیز قربان کر دی
جونہی نام آقاؐ کا میں نے لیا ہے

گھڑی دو گھڑی ہی سہی آ تو جاؤ
ترے چاہنے والوں کی التجا ہے

جبیں کب سے بے چین ہے بہرِ سجدہ
یہ دل آپؐ کا نقش پا ڈھونڈتا ہے

ترے نام سے میری جھولی بھری ہے
تیرے نام پر میرا سب کچھ فدا ہے

حقیقت ہی زاہد نیازی کی کیا ہے
زمانہ ترے نام سے جانتا ہے

Marfat.com

❀

یہ لطفِ خاص بھی عالی جناب ہو جائے
گناہگار بھی اب فیض یاب ہو جائے

کھٹک رہا ہے زمانے کو خار کی مانند
نگاہِ لطف سے جیون گلاب ہو جائے

خدائے پاک کا یہ لطفِ خاص ہی ہوگا
رقم جو مجھ سے محبت کا باب ہو جائے

درِ حضورؐ پہ میں جاؤں آؤں پھر جاؤں
کرم خدارا یہی بے حساب ہو جائے

جو چاہتے ہو کہ ہو بارشِ کرم آؤ
ادب سے ذکرِ علیؓ بوتراب ہو جائے

جو اُنؐ کے روضے پہ پہنچوں تو جی اُٹھوں زاہدؔ
رہوں جو دور تو جینا عذاب ہو جائے

Marfat.com

تشنگی دل کی بجھائیں گے وہ اِنْ شاءَ اللہ
پھر مدینے میں بلائیں گے وہ اِنْ شاءَ اللہ

بھیجتے رہتے ہیں تحفے جو درودوں کے اُنہیں
اُن کو دیدار کرائیں گے وہ اِنْ شاءَ اللہ

تو بھی سلطانِ مدینہ کی ذرا بزم سجا
تیری قسمت بھی جگائیں گے وہ اِنْ شاءَ اللہ

ہر کڑے وقت میں اُن کو ہی صدا دیتا ہوں
میرا ایماں ہے بچائیں گے وہ اِنْ شاءَ اللہ

بزمِ جاں اس لئے ہر وقت سجا رکھتا ہوں
بخت جاگیں گے تو آئیں گے وہ اِنْ شاءَ اللہ

مجھ کو سرکارؐ نے دکھلا دیا روضہ زاہد
رُخِ روشن بھی دکھائیں گے وہ اِنْ شاءَ اللہ

Marfat.com

رحمت کی بھیک پانے سرکارؐ کی گلی میں
جائیں نہ کیوں دیوانے سرکارؐ کی گلی میں

دن رات سب میں یکساں تقسیم ہو رہے ہیں
اللہ کے خزانے سرکارؐ کی گلی میں

اے زائرِ مدینہ مجھ کو بھی ساتھ اپنے
لے چل کسی بہانے سرکارؐ کی گلی میں

لو جا رہا ہوں میں بھی نالے دلِ حزیں کے
سرکارؐ کو سنانے سرکارؐ کی گلی میں

آئے نہ رشک کیوں کر قسمت پہ اُس کی جس کو
بلوا لیا خدا نے سرکارؐ کی گلی میں

زاہدؔ انہیں تو جنت دنیا میں مل گئی ہے
جن کو ملے ٹھکانے سرکارؐ کی گلی میں

Marfat.com

✿

دربدر بھٹکا ہوا دنیا کا ٹھکرایا ہے
اک گنہگار ہے روضے پہ ترے آیا ہے

میں تو بس نعتِ نبیؐ پڑھتا رہا شام و سحر
اس وظیفے نے مقدر مرا چمکایا ہے

جسم اطہر کا تو سایہ ہی نہیں تھا لیکن
سارے کونین پر رحمت کا تیری سایا ہے

یہ تو بس رحمتِ سرکارؐ تھی میں بخشا گیا
ورنہ اعمال نے مجھ کو بڑا شرمایا ہے

تھام لیتا ہے کرم آپؐ کا فوراً بڑھ کر
جب بھی مشکل میں غلام آپؐ کا گھبرایا ہے

میں تو گمنامی کے جنگل میں بھٹکتا رہتا
یا نبیؐ کتنا کرم آپؐ نے فرمایا ہے

Marfat.com

کس قدر ظلم کما بیٹھے ہیں طائف والے
آپؐ کے ہونٹوں پہ شکوہ نہ کوئی آیا

اور تو کوئی نہیں حُسنِ عمل پاس مرے
آپؐ کی نعت ہی آقاؐ مرا سرمایہ ہے

ہم غلامان محمد ﷺ نے خدا سے زاہد
آپؐ کے صدقے میں جو مانگا وہی پایا ہے

Marfat.com

❀

بزم جاں ذکرِ محمد ﷺ سے سجانے کے لئے
نعت ہم پڑھتے ہیں آقاؐ کو سنانے کے لئے

تذکرہ کوئے مدینہ سے جدائی والا
کس نے پھر چھیڑ دیا مجھ کو رلانے کے لئے

حاضری آپؐ کی چوکھٹ پہ ضروری ہے بہت
اذن بخشش مرے سرکارؐ سے پانے کے لئے

یا نبیؐ مجھ کو بھی اُن لوگوں میں شامل کرلیں
جو ہیں تیار تیرے روضے پر آنے کے لئے

وَالضُّحٰی چہرہ ہے مَا زَاغَ بَصَر لب یُوحٰی
اور حسیں گیسوئے وَالَّیْل ہیں شانے کے لئے

بددعا جان کے دشمن کو بھی کب دیتے ہیں
بن کے رحمت وہ جو آئے ہیں زمانے کے لئے

حوضِ کوثر پہ کھڑے ہیں مرے آقاؐ زاہدؔ
اپنے ہاتھوں سے غلاموں کو پلانے کے لئے

Marfat.com

دل کہتا ہے اب یہ میرا اے یار مدینے جائیں گے
سرکارؐ کرم فرمائیں گے گنہگار مدینے جائیں گے

کشکول بنا کر ہم دل کا خیرات محبت کی لینے
ہم کملی والے آقاؐ کے دربار مدینے جائیں گے

ہریالیاں پھر کب دیکھوں گا آقاؐ تیرے گنبدِ خضریٰ کی
اے جانِ مسیحا کب تیرے بیمار مدینے جائیں گے

ہر روز تسلی دیتا ہوں یہ کہہ کر میں اپنے دل کو
اب تو باقی دن رہتے ہیں دو چار مدینے جائیں گے

میخانۂ وحدت سے اِک دن اس ساقیٔ کوثر کے ہاتھوں
اک جام محبت کا پینے میخوار مدینے جائیں گے

سرکارؐ کی نظروں میں آ کر ہو جائیں گے سب ہی گلاب آخر
ہم اپنے جیون کے لے کر سب خار مدینے جائیں گے

Marfat.com

اس محفلِ نعت کا دیکھ ذرا پُر کیف سماں یہ کہتا ہے
اے دیوانو سب ہو جاؤ تیار مدینے جائیں گے

پرواہ نہیں ہے دنیا کی سرکارؐ کی رحمت کے صدقے
طوفانِ حوادث سے ہو کر ہم پار مدینے جائیں گے

دیکھے گا زمانہ وہ منظر رحمت کی گھٹائیں برسیں گی
زاہدؔ جس روز مرے جیسے گنہگار مدینے جائیں گے

Marfat.com

❀

جھوم جھوم نام لے نبیؐ کا با وضو
نامِ مصطفیٰؐ سے تیری میری آبرو

آج پوری ہو گئی ہے دل کی آرزو
آج ہوں میں روضۂ نبیؐ کے روبرو

پڑھ رہے صبح و شام نعتِ مصطفیٰؐ
طائرانِ گلستاں حسین و خوش گلو

ہو رہی ہیں رحمت نبیؐ کی بارشیں
اُٹھ رہی ہے دل سے بھی صدائے اللہ ہو

کر رہا ہوں نورِ مصطفیٰؐ کا ذکر میں
روشنی سی ہو گئی ہے میرے چار سو

چاہیے نمازِ عشق کی ادائیگی
زاہد اُن کے نقشِ پا کی کر تلاش تو

Marfat.com

اے کاش میری آنکھیں خضریٰ کو دیکھ آئیں
لے آئیں رنگ مولا میری سبھی دعائیں

قسمت بدل رہی ہے عزت بھی مل رہی ہے
ذکرِ نبیؐ کی کیوں نہ ہم محفلیں سجائیں

ہوں گے کبھی نہ اُن پہ دنیا کے غم مسلط
نغمے درود کے جو دن رات گنگنائیں

قربان آمنہؓ کے صدقے میں سعدیہؓ کے
کونین میں کہاں ہیں اُن جیسی اور مائیں

قربت ہے مصطفیؐ کی اب بھی انہیں میسر
لائی ہیں رنگ کیسا صدیقؓ کی وفائیں

آٹھوں پہر نظر میں جلوے ہوں ان کے در کے
ہو سامنے مدینہ نظریں جدھر اٹھائیں

طیبہ سے دور رہ کر بے کار زندگی ہے
مل کر کرو دعائیں ہم سب مدینے جائیں

عاصی ہے پُر خطا ہے زاہدؔ ترا گدا ہے
بادل ترے کرم کے مجھ پہ بھی آقاؐ چھائیں

Marfat.com

ہر مانگنے والے کو قرینے سے ملے گا
جو کچھ بھی ملے گا وہ مدینے سے ملے گا

دنیا کا سخی دے نہیں سکتا وہ کسی کو
جو شاہِ مدینہ کے خزینے سے ملے گا

انوارِ الٰہی سے مزین نہ ہو کیوں وہ
جو سینہ میرے آقاؐ کے سینے سے ملے گا

جس نور سے چمکیں گے اندھیروں کے مقدر
وہ نور تمہیں عربی نگینے سے ملے گا

کستوری و عنبر سے مہک ڈھونڈنے والو
خوشبو کا مزہ اُن کے پسینے سے ملے گا

وہ ساغر و مینا سے بھی حاصل نہیں زاہدؔ
درویشوں کی محفل میں جو پینے سے ملے گا

Marfat.com

❀

مدنی مٹھل من ٹھار کی باتیں
آؤ کریں سرکارؐ کی باتیں

نور بشر کی بحثیں چھوڑو
کرتے رہو بس پیار کی باتیں

کشتی پر لکھ نام نبیؐ کا
بھول جا پھر منجدھار کی باتیں

دل میں ہوک سی اٹھتی ہے جب
سنتا ہوں دربار کی باتیں

قلب کو روشن کر دیتی ہیں
اس ماہِ انوار کی باتیں

کر عظمت تسلیم نبیؐ کی
چھوڑ بھی دے تکرار کی باتیں

Marfat.com

سُن کر ٹھنڈک پڑ جاتی ہے
ان کے لب و رخسار کی باتیں

جی چاہے سنتا ہی رہوں میں
گنبد کی مینار کی باتیں

زاہدؔ مشکل ٹل جاتی ہے
کر آلِ اطہار کی باتیں

Marfat.com

رہِ حیات میں وہ شہریار کافی ہے
خدا کا بھیجا ہوا شاہکار کافی ہے

مسافرانِ لحد کو سکون کی خاطر
نبیؐ کے شہر کا قرب و جوار کافی ہے

درودِ پاک وظیفہ ہے صبح و شام مرا
کہ مغفرت کو یہی کاروبار کافی ہے

غلامئ شہِ بطحا کا تاج ہے سر پر
ملا ہے اس سے جو مجھ کو وقار کافی ہے

نبیؐ و آل نبیؐ کا غلام ہوں لوگو
بروزِ حشر یہی افتخار کافی ہے

گدائے در کو تو تن من سنوارنے کے لئے
حضورؐ آپ کے در کا غبار کافی ہے

وہ اور ہوں گے جو شیدائے خلد ہیں زاہد
مرے لئے تو نبیؐ کا دیار کافی ہے

Marfat.com

کونین کے گزارے سرکارؐ کے سہارے
چلتے ہیں گھر ہمارے سرکارؐ کے سہارے

در در بھٹکنے والو در در بھٹکنا چھوڑو
کام آئیں گے تمہارے سرکارؐ کے سہارے

درکار حشر میں ہے سب کو تری شفاعت
ڈھونڈیں گے مل کے سارے سرکارؐ کے سہارے

خالی تھے اپنے دامن محشر میں نیکیوں سے
کام آئے پھر ہمارے سرکارؐ کے سہارے

موجِ بلا میں زاہدؔ کشتی پھنسی ہوئی تھی
مجھ کو ملے کنارے سرکارؐ کے سہارے

Marfat.com

مجھے بھی پستیوں سے اب نکالو
میرے آقاؐ مدینے میں بلا لو

نہ دامن میں کوئی حسن عمل ہے
دیا عصیاں نے بھی مجھ کو کچل ہے
مجھے بھی اپنے سینے سے لگا لو
میرے آقاؐ مدینے میں بلا لو

نہ جی لگتا ہے رہ کر دور میرا
دکھوں سے ہے بدن بھی چور میرا
کرم ہو اپنے قدموں میں بلا لو
میرے آقاؐ مدینے میں بلا لو

گناہوں پر پشیماں اب ہوا ہوں
نہ زِندوں میں نہ مُردوں میں رہا ہوں
سہارا چاہیے مجھ کو سنبھالو
میرے آقاؐ مدینے میں بلا لو

شہا میری بد اعمالی نہ دیکھو
میری صورت بھی ہے کالی نہ دیکھو
پڑا ہوں راہ میں لِللہ اُٹھا لو
میرے آقاؐ مدینے میں بلا لو

بڑا زاہدؔ نیازی نور ہو گا
اندھیرا قبر کا یوں دور ہو گا
دیا عشقِ نبیؐ کا اِک جلا لو
میرے آقاؐ مدینے میں بلا لو

Marfat.com

کرم ہو یارسول اللہؐ اب آئیں ہم مدینے میں
در اقدس پہ حاضر ہوں بچشم نم مدینے میں

مدینے کے مسافر کے لئے خوشیاں ہی خوشیاں ہیں
کہ ہرزائر کے مٹ جاتے ہیں سارے غم مدینے میں

لبوں پر مہرِ خاموشی لگی ہوتی ہے ہر لمحہ
دعائیں کر رہی ہوتی ہے چشمِ نم مدینے میں

بھری جاتی ہے ہر سائل کی بن مانگے وہاں جھولی
کوئی دکھلاؤ تو جس کو ملا ہو کم مدینے میں

نویدِ مغفرت جو اُمتِ عاصی کو دیتے ہیں
وہی تشریف فرما ہیں نبیؐ اکرم مدینے میں

مرض میرا طبیبوں کے نہیں بس کا رہا زاہدؔ
شفا پاؤں گا میں جس سے وہ ہے مرہم مدینے میں

Marfat.com

# یارسول اللہ یارسول اللہ

آپ سا یا مصطفیٰؐ ہوگا نہ دنیا میں سخی
آپ لجپالوں کے ہیں لجپال نبیوں کے نبیؐ

اللہ اکبر' یارسول اللہ

اور بھی ہیں شان والے جگ میں آئے انبیاء
آپ کا سب نام جپتے ہیں محمد مصطفیٰ ﷺ

سب سے ہو بہتر یارسول اللہ

زینتِ ہر دوسرا ہو رونقِ ہر انجمن
آپؐ ہی کے نام سے مہکے ہوئے ہیں سب چمن

ذکر ہے گھر گھر یارسول اللہ

آپ کے در پر بھری جاتی ہیں سب کی جھولیاں
آپ کے در پر کھڑی ہیں سائلوں کی ٹولیاں

واہ واہ منظر' یارسول اللہ

آپؐ کی شان کرم ہے رحمتہ اللعالمیں
اُنؐ سا زاہد دو جہاں میں ہم نے دیکھا ہی نہیں

سیّد و سرور' یارسول اللہ

Marfat.com

❀

مِل جاتا ہے جب کوئی مہمان مدینے کا
سینے میں مچلتا ہے ارمان مدینے کا

دیکھ آیا ہوں جس دن سے رعنائیاں گنبد کی
نقشہ ہے نگاہوں میں ہر آن مدینے کا

جو در پہ پہنچ جائیں بخشش کی سند پائیں
مقروض ہے محشر تک انسان مدینے کا

یہ عزت و شہرت جو حصے میں مرے آئی
ہیں ماں کی دعائیں اور فیضان مدینے کا

کیوں شہرِ محبت کی باتیں نہ کرے زاہدؔ
جب ذکر کرے خود بھی رحمان مدینے کا

Marfat.com

نبیؐ کی یاد سے جو دل کبھی بسائے نہیں
ہمیشہ رہتے ہیں تاریک جگمگائے نہیں

اُنہیں سے پوچھ دلِ مضطرب کے عالم کا
جنہیں مدینے سے پیغام اب کے آئے نہیں

بتائے کوئی محمد ﷺ کے آستانے سے
جو اپنا دامنِ اُمید بھر کے لائے نہیں

وہ چند روز جو گزرے نبیؐ کی چوکھٹ پر
وہی حیات کا حاصل ہیں وہ بھلائے نہیں

وہ نور ہیں کہ بشر ہیں یہ مسئلے زاہد
بغیرِ عشق محمد ﷺ سمجھ میں آئے نہیں

Marfat.com

لمحات جب ملے ہیں مواجہہ کے سامنے
آنسو چھلک پڑے ہیں مواجہہ کے سامنے
تقسیم کر رہی ہے خزانے بس ایک ذات
منگتے نئے نئے ہیں مواجہہ کے سامنے
اشکوں کی روشنی میں ترانے درود کے
عشاق نے پڑھے ہیں مواجہہ کے سامنے
کشکول لے کے ہاتھ میں دنیا کے بادشاہ
منگتوں میں آ ملے ہیں مواجہہ کے سامنے
سن کر حضورؐ خوش ہوئے ہونگے پسِ مزار
اشعار جب پڑھے ہیں مواجہہ کے سامنے
رحمت برس رہی تھی رسالت مآبؐ کی
ہم بھیگتے رہے ہیں مواجہہ کے سامنے
الفاظ میں سما نہ سکے گی یہ داستاں
جتنے مزے لئے ہیں مواجہہ کے سامنے
زاہدؔ جمالِ گنبد خضریٰ میں ہو کے گم
اشعار یہ کہے ہیں مواجہہ کے سامنے

Marfat.com

غلام ہوں مجھے وابستۂ کرم رکھیئے
حضورؐ دونوں جہاں میں میرا بھرم رکھیئے

فرشتے آتے ہیں ستر ہزار شام و سحر
نبیؐ کے شہر میں یہ سوچ کر قدم رکھیے

مدینے پاک میں پہنچو تو بس درود پڑھو
لبوں پہ مہرِ ادب اور نظر کو خم رکھیے

نہ کوئی حسنِ عمل ہے بجز ثنا خوانی
حضورؐ حشر میں عشاق کا بھرم رکھیے

جو آرزو ہے نبیؐ کی کرم نوازی ہو
تو اُن کی آل سے پھر رابطہ نہ کم رکھیے

گناہگار شفاعت سے بہرہ مند ہوں جب
مجھے بھی یاد وہاں پر شہِ اُمم رکھیے

خدا نوازے گا ہر وقت اپنی رحمت سے
ہمیشہ آلِ محمد ﷺ کو محترم رکھیے

غبارِ راہ مدینہ بہت ہے زاہد کو
اور اپنے پاس ہی اپنا یہ جامِ جم رکھیے

Marfat.com

پتی پتی پھول پھول یارسولؐ یارسولؐ
مشکل میں یہ کام آئے اس میں نبیؐ کا نام آئے
جبھی تو ہے مقبول پتی پتی پھول پھول یارسولؐ یارسولؐ

جن کی خاطر اللہ نے دونوں جہان بنائے ہیں
چاند ستارے پھول شجر سے یہ دن رات سجائے ہیں
جب بھی خدا سے تم مانگو اُنؐ کے وسیلے سے مانگو
ہو گی دعا قبول پتی پتی پھول پھول یارسولؐ یارسولؐ

جس محبوب کی آمد سے سب کے دن پھر جائیں گے
اُن کے استقبال کی خاطر عرش سے عرشی آئیں گے
اللہ کا محبوب ہے وہ عاصیوں کا مطلوب ہے وہ
آمنہ بی کا پھول پتی پتی پھول پھول یارسولؐ یارسولؐ

کملی والے آقاؐ کے گیت جو عاصی گائیں گے
ہے ایمان وہ حشر کے دن سب جنت میں جائیں گے
محفل میں تم بھی آؤ عاصیوں ان کے گن گاؤ
جنت کرو وصول پتی پتی پھول پھول یارسولؐ یارسولؐ

Marfat.com

اُنؐ کے ایک اشارے پر چاند بھی شق ہو جاتا ہے
وہؐ چاہیں تو ڈوبا سورج بھی واپس لوٹ آتا ہے
جو بھی اُنؐ کو یاد کرے ان کی وہ امداد کرے
میرا پاک رسولؐ پتی پتی پھول پھول یارسولؐ یارسولؐ

کوئی دُکھ مصیبت زاہدؔ جب بھی مجھ پر آتی ہے
اُنؐ کے نام کی برکت سے ہر مشکل ٹل جاتی ہے
تم بھی نام جپو اُنؐ کا دیکھنا رحمت مولا کا
ہو گا بڑا نزول پتی پتی پھول پھول یارسولؐ یارسولؐ

## قطعہ

عشق شہِ کونین ہے کونین کی دولت
ملتی ہے مقدر سے یہ دارین کی دولت

قسمت میں ہو زاہدؔ جو مواجہہ کی حضوری
ہاتھ آئے گی اس وقت مرے چین کی دولت

Marfat.com

ذکرِ محبوبؐ کی لذت کو یہ لب جانتے ہیں
اور آتا ہمیں کیا ہے یہی ڈھب جانتے ہیں

کس نے بھیجے ہیں درودوں کے تحائف اُنؐ کو
اپنے دیوانوں کا وہ نام و نسب جانتے ہیں

جن کے کشکول میں ٹکڑے ہیں درِ طیبہ کے
کسی حاتم کو سکندر کو وہ کب جانتے ہیں

بن کہے جھولیاں بھرتے ہیں مدینے والےؐ
وہ فقیرانِ مدینہ کی طلب جانتے ہیں

پہلے کیا ہوتا تھا دنیا میں اور اب کیا ہوگا
وہ جو نبیوں کے ہیں سردار وہ سب جانتے ہیں

نامِ نامی جونہی سنتے ہیں جھکا دیتے ہیں سر
ہم غلامانِ مدینہ ہیں ادب جانتے ہیں

Marfat.com

آپنے قدموں میں بلا بھیجتے ہیں آپ حضورؐ
بیقراری کا غلاموں کی سبب جانتے ہیں

ذکرِ سرکارؐ میں ہی رہتے ہیں مشغول سدا
وہ جو مولا کو منا لینے کا ڈھب جانتے ہیں

آپؐ کے عشق کے بیمار کہاں جائیں گے
جو مدینے میں کھلا ہے وہ مطب جانتے ہیں

مجھ کو بھی آئے گا طیبہ سے بلاوا اک دن
حالت قلب مری شاہِ عرب جانتے ہیں

آپؐ کی نعت کا صدقہ ہے کہ زاہدؔ مجھ کو
جو محبانِ مدینہ ہیں وہ اب جانتے ہیں

## قطعہ

حرم میں جا کے یہ مانگیں دعائیں اب کے برس
مدینے جائیں تو واپس نہ آئیں اب کے برس

دعا ہے دید کی خیرات بھی ملے اُن کو
گناہگار جو روضے پہ جائیں اب کے برس

Marfat.com

❀

خدا ہم کو بے شک خدائی نہ دے
مگر اُنؐ کے غم سے رہائی نہ دے

سماعت وہ دے تیری باتیں سنوں
مجھے اور کچھ بھی سنائی نہ دے

وہ آنکھیں بھی آنکھیں ہیں کس کام کی
جنہیں تیراؐ جلوہ دکھائی نہ دے

میرا خالی دامن بھی بھر دے شہاؐ
مجھے دربدر کی گدائی نہ دے

ہمارا پیمبر ہے ایسا کہ جو
کسی کو بھی حرفِ بُرائی نہ دے

سدا بھیج آلِ نبیؐ پر درود
زمانے کا غم گر رہائی نہ دے

خدا بخش دے اُس کو ممکن نہیں
جو محشر میں تیری دہائی نہ دے

میں دیکھوں تو ہر سمت جلوے ترے
مجھے اور کچھ بھی دکھائی نہ دے

تمنا ہے زاہدؔ نیازی میری
خدا اُنؐ کے در سے جدائی نہ دے

Marfat.com

# منقبت

## آستانہ عالیہ لاثانیہ حسینیہ علی پور سیداں شریف

میرے مرشد کا جو گھرانہ ہے ۔۔۔ سارا سرکارؐ کا دیوانہ ہے
کوئی عابدؒ، علی حسینؒ کوئی ۔۔۔ کیسا گلشن تراسہانہ ہے
اس گھرانے پہ میرے اللہ کی ۔۔۔ رحمتوں والا شامیانہ ہے
آپ ہو فاطمہؓ کے نورِ نظر ۔۔۔ کملی والاؐ تمہارا نانا ہے
یہ ہیں دیوانے کملی والے کے ۔۔۔ اُن کا دیوانہ یہ زمانہ ہے
دید کرتے ہیں ہم تو مرشد کی ۔۔۔ محفلوں کا تو اک بہانہ ہے
جھولیاں سب کی بھرتی جاتی ہیں ۔۔۔ کوئی اپنا ہے یا بیگانہ ہے
نظرِ رحمت ہے اُن پہ مرشد کی ۔۔۔ جن کا طیبہ میں آنا جانا ہے
دنیا والوں میں. خوش مقدر ہوں ۔۔۔ میرا ولیوں سے دوستانہ ہے

میں ہوں زاہدؔ فقیر لاثانی
یہ تعلق بڑا پرانا ہے

Marfat.com

# دعوتِ فکر

دنیا میں یوں جیا کرو
نامِ خدا کا لیا کرو

جن لوگوں پر خوش ہے وہ
اُن کی راہ پہ چلا کرو

اور جن سے ناخوش ہے وہ
اُن لوگوں سے بچا کرو

نعمتیں جس کی کھاتے ہو
اُس کا شکر بھی کیا کرو

اور زیادہ دے گا خدا
اس کی راہ میں دیا کرو

یاد کرو کثرت سے اُسے
دُکھ تکلیف سے بچا کرو

وہ جو خالق ہے سب کا
اس کے سامنے جھکا کرو

عشقِ نبیؐ کے مانگو جام
اور بھر بھر کے پیا کرو

پڑھ لاحول ولاقوت
یوں شیطان سے بچا کرو

اپنا گھر دکھلائے خدا
یہی تمنا کیا کرو

ماں کی خدمت کر کر کے
جنت میں گھر لیا کرو

جنت کی کنجی ہے باپ
حق اس کا بھی ادا کرو

سوچو دیکھ رہا ہے وہ
کام جو کوئی کیا کرو

Marfat.com

اللہ والوں کی باتیں ۔۔۔ موتی ہیں یہ چنا کرو
لوگ ہمیشہ یاد کریں ۔۔۔ لوگوں سے یوں ملا کرو
سکھ میں دُکھ بھی آتے ہیں ۔۔۔ پھر کاہے کو گلہ کرو
ذوق سخن مل جائے تو ۔۔۔ نعت نبیؐ کی لکھا کرو
دیکھنا برکت قرآں کی ۔۔۔ خوب تلاوت کیا کرو
دل مسکن ہے مولا کا ۔۔۔ دل کو توڑ نہ دیا کرو
معاف کسی حالت میں نہیں ۔۔۔ یار نمازیں پڑھا کرو

زاہدؔ سوچ سمجھ پہلے
پھر منہ سے کچھ کہا کرو

Marfat.com

# علامہ اختر سدیدیؒ

الفاظ کے گلشن کی مہکار سدیدیؔ ہے
جو سب کے دلوں میں ہے وہ پیار سدیدیؔ ہے

وہ نعت کی محفل ہو یا محفلِ رنداں ہو
ہر بزم کا دولہا و سردار سدیدیؔ

بیٹھا ہوا اب بھی ہے مسند پہ نقابت کی
دراصل سدیدیؔ کا ہر یار سدیدیؔ ہے

جو شانِ علیؓ کا [illegible]ر وہ سنبھل جائے
تھامے ہوئے لفظوں کی تلوار سدیدیؔ ہے

کچھ غرض نہیں اس کو شاہوں کے ایوانوں سے
ہاں آلِ محمد ﷺ کا حُب دار سدیدیؔ ہے

اک وہ ہی شہنشاہ ہے میدانِ نقابت کا
اعزاز کے لائق بس سرکارؒ سدیدیؔ ہے

میخانہ نہیں زاہدؔ یاں ڈھنگ سے بیٹھو تم
بول اونچے نہ بولو یہ دربار سدیدیؔ ہے

Marfat.com

# شانِ اولیاء

اللہ اللہ یہ شکوہ و عزو شانِ اولیاء
خم سرِ شاہاں ہیں پیشِ آستانِ اولیاء

آؤ آؤ دل میں منزل کی تمنا ہے اگر
دھیرے دھیرے جا رہا ہے کاروانِ اولیاء

دے نہیں سکتے کسی کو جو شہانِ وقت بھی
بخش دیتے ہیں نظر سے وہ خزانے اولیاء

جو دیا درس محبت سرورِ کونینؐ نے
آئے ہیں وہ ساری دنیا کو سنانے اولیاء

منکرِ شانِ ولایت کس قدر پچھتائے گا
حشر میں وہ جس گھڑی دیکھے گا شانِ اولیاء

اہلِ دل پر وجد کے آثار طاری ہو گئے
بزم میں چھیڑی جو میں نے داستانِ اولیاء

با مراد اُٹھیں گے زاہدؔ اُن کی چوکھٹ کے فقیر
اور تہی داماں رہیں گے منکرانِ اولیاء

Marfat.com

# والد محترم کی جدائی میں

ماحول ہے اُداس فضاؤں کو کیا ہوا
جس دن سے میرا باپؒ ہے مجھ سے جدا ہوا

ہیں شہرِ نعت کے در و دیوار غمزدہ
ہر گھر ہے غمکدہ ترے غم میں بنا ہوا

محسوس کر رہا ہوں دلوں کی اداسیاں
یہ حشر تیرے جانے سے کیسا بپا ہوا

ہر آنکھ تیری یاد میں نم ہے اداس ہے
ہر دل پہ تیرا نام نیازیؔ لکھا ہوا

دل ہے اداس اور نگاہیں ہیں اشکبار
گویا ہر ایک غم سے تیرے آشنا ہوا

جو روز دیکھتے تھے تجھے پیار سے اُنہیں
صدمہ شدید تر ہے ترے جانے کا ہوا

بچھڑا ہے جن کا باپ یہ ہیں جانتے وہی
پوچھے کوئی کہ حال ہمارا ہے کیا ہوا

تربت پہ تیری رحمتِ حق کا نزول ہو
دستِ دعا ہر اک کا ہے زاہدؔ اٹھا ہوا

Marfat.com

# حصہ پنجابی

گناہواں اگ لائی اے بدن وچ
کرم دا مینہ وسا دے یا الٰہی

Marfat.com

# حمد

خالق اللہ رازق اللہ سب دا مالک اللہ
اول اللہ آخر اللہ' اللہ کلم کلا

جنہوں چاہوے عزت جنہوں چاہوے ذِلت دیوے
کسے نوں غربت بھکھ چہ رکھیا ونڈ دا کدھرے میوے

کسے نوں بہتا کسے نوں تھوڑا حکم اوہدے تھیں ملدا
اوہدے حکم دے باہجوں کدھرے پتہ وی نئیں ہلدا

سورج چن ستارے اوہدی کردے تابعداری
اوہنوں کر کے یاد پرندے بھردے پھرن اڈاری

اطلس دی پوشاک ہے کدھرے کدھرے پاٹے لیڑے
اوہ چاہوے تے پل جاندے نیں پتھر دیو چہ کیڑے

حکم دوے تے دن چڑھدا اے دن دے مگروں راتاں
مک جاندے دن رات نہ مکن اوہدیاں گلاں باتاں

بھانویں دھرتی پیاسی ہووے یا بندہ ترھیایا
اسماناں توں اپنے فضل کرم دا مینہ برسایا

اوہدا دِتا کھاندے لوکی کھا کے شکوے کردے
چھٹے رحمت والے زاہدؔ فیر اوہناں تے ورھدے

Marfat.com

کدوں تیکر غماں دا زہر پیواں یارسول اللہؐ
کرم ہووے میں ہو خوشحال جیواں یارسول اللہؐ

تُساں ای بخشیا اے حوصلہ سِر چُک کے جیون دا
ترے منگتے دا سر ہو یا نئیں نیواں یارسول اللہؐ

رہواں اک پل وی تیری یادتوں غافل تے مرجاواں
میں جیواں تے تیرا ای ہو کے جیواں یارسول اللہؐ

بھرم رکھیا اے تیری آل نے ہر تھاں شہا میرا
میں تیری آل دے قربان تھیواں یارسول اللہؐ

تری نسبت دے صدقے جان دے نے مینوں جگ والے
کرم ہووے نہ جے تیرا میں کی واں یارسول اللہؐ

تمنا ایں ترے زاؔہد نیازی دی سرِ محشر
ترے ہتھوں میں کوثر جام پیواں یارسول اللہؐ

Marfat.com

دکھاں غماں دے کولوں میں پچھا چھڑا لیا
جس دن دا کملی والےؐ نے اپنا بنا لیا

ڈبدا ای جا رہیا سی گناہواں دے بحر وچ
سوہنے نبیؐ دی یاد نے مینوں بچا لیا

طیبہ نگر دا واسطہ دیندا سی رات دن
طیبہ نگر دے والی نے طیبہ بلالیا

ڈاہڈا اے عشق کردا اے من مانیاں ہمیش
گھنگھروں پوا کے عشق نے بُلھا نچا لیا

مٹی بدن تے مل کے محمد ﷺ دے شہر دی
عاشق نے اپنے آپ نوں کیسا سجا لیا

تشریف لے ای اوندے نیں اوتھے مرے حضورؐ
گھر نوں دروداں نال ہے جہنے سجا لیا

در در تے مینوں جان دی زاہدؔ نئیں کوئی لوڑ
صدقہ نبیؐ دے نام دا جھولی چہ پا لیا

Marfat.com

چا رکھدے نیں دل اندر گنہگار مدینے دا
ہووے سفر نصیباں وچہ اک وار مدینے دا

مرنے دی مدینے وچہ منگدے نے دعا عاشق
میں جین وی منگناں ہاں سرکارؐ مدینے دا

فِر مرن دا غم کوئی نئیں اک وار جے ہو جاوے
مینوں وچہ حیاتی دے دیدار مدینے دا

جتھے سب دی سُنی جاندی جھولی وی بھری جاندی
اوہ دنیا تے ہے اکو دربار مدینے دا

دارو نہ کوئی کرناں لے جانا مدینے جدوں
ہووے آخری ساہنواں تے بیمار مدینے دا

رون اوندا اے قسمت تے ہوک اُٹھدی اے سینے چوں
جدوں قافلہ ہندا کوئی تیار مدینے دا

Marfat.com

بے فکر ٹُری پھردا محشر دے دیہاڑے جو
ایہہ دنیاچ ہندا سی حُب دار مدینے دا

دنیا تے اوہدا کدھرے فیر دل نیئوں لگدا اے
مہمان جو بن جاندا دن چار مدینے دا

قسمت چ مدینے دی اجے حاضری نئیں جے کر
مینوں خواب ہی آجاوے سرکارؐ مدینے دا

جنہوں جام محبت دامل جاندا اے اکواری
در در تے اوہ نئیں جاندا میخوار مدینے دا

زاہدؔ اونہاں لوکاں نے پُل پار کری اوناں
ہونا جنہاں دے دل اندر بس پیار مدینے دا

Marfat.com

نہ کوئی آرزو خدائی دی نہ میں طالب کسے خزانے دا
جیہدے صدقے ایہہ کائنات بنی میں تے منگتا ہاں اوس گھرانے دا

رحمتِ دو جہاں مرے آقاؐ میرے تے مہرباں مرے آقاؐ
کملی والےؐ نواز دے مینوں فکر میں کیوں کراں زمانے دا

مشکلاں توں بچاؤندا اے سوہنا اللہ تائیں ملاؤندا اے سوہنا
میں ڈراں کیوں بھلا طوفاناں توں جدا وہ راکھا اے آشیانے دا

رات دن اوہدا صدقہ کھانے ہاں گیت ایسے لئی اوہدے گانے ہاں
سانوں در تے بلاؤن لئی آقاؐ بھیج دے ٹکٹ آنے جانے دا

میں تے کوہجا ہاں مینوں چج کوئی نئیں ہور پردے وی سکدا کج کوئی نئیں
حشر دے روز یا نبیؐ اللہ چیتا رکھیا جے اِس نمانے دا

تیرے ویہڑے وی پیر پاون گے غم نہ کر تینوں خیر پاون گے
بہہ جا راہ وچہ وچھا کے اکھیاں نوں ایہو ویلا اے اوہدے آنے دا

Marfat.com

ایس محفل چہ جیہڑا آ جاوے خالی جھولی نہ کوئی رہ جاوے
سب غلاماں نوں صدقہ مل جاوے یا نبیؐ نوری آستانے دا

جیہڑا پنجتن دا دل تھیں شیدا اے کوئی داتاؒ اے کوئی خواجہؒ اے
کملی والے تھیں پیار جو کردا شان اُچا اے اُس دیوانے دا

کوئی یاراں چہ رل کے بیٹھا اے کوئی میخانہ مل کے بیٹھا اے
ساڈے حصے چہ آیا کم زاہد اوہدیاں محفلاں سجانے دا

Marfat.com

❀

عابد زاہد عاصی کوہجے سوہنے ون سونّے
سوہنا راضی کرن لئی کردے حیلے ون سونّے

میرے آقاؐ آپ سماعت کر دے وچہ مدینے
ہندے پیش دروداں دے جو گجرے ون سونّے

رومی، مصری عربی عجمی شامی خاکی نوری
در نبیؐ دے جھاڑو کش نے کیسے ون سونّے

جالیاں دے میں کول کھلو کے ایہہ وی منظر ڈھا
اکو ذات ہے ونڈن والی کا سے ون سونّے

فاطمہؓ حسنؓ حسینؓ علیؓ دے سوہنے پاک نبیؐ دے
خلقت وچہ رب ونڈی جاندا صدقے ون سونّے

Marfat.com

عزت، عظمت، دولت، شہرت بخشش رحمت ورگے
پاک نبیؐ دے در توں لبھے تحفے ون سوّنے

افطاری دے ویلے سب نوں ملدے وچہ مدینے
پین نوں آب زم زم کھان توں میوے ون سوّنے

روضے دے ول تکی جانا عجب نظارہ دیندا
اک اک پل وچہ نظریں اوندے جلوے ون سوّنے

ہر اک نوں اوقات توں ودھ کے دیندے میر آقاؐ
رات دنے اوندے نیں اوتھے منگتے ون سوّنے

کملی والے دے صدقے ایہہ پاپی زاہد ہویا
کرم مرے تے اللہ پاک نے کیتے ون سوّنے

Marfat.com

نعت لکھنے دا جدوں لگا پتہ تھوڑا جیہا
فیر سانوں جین دا آیا مزا تھوڑا جیہا

دل دی کیفیت بدل دی جارئی اے دم بدم
مینوں لگدا اے مدینہ رہ گیا تھوڑا جیہا

حشر وچہ میں جئے گنہگاراں دی گل بن دی کیویں
جے نہ ہندا مصطفیٰ ؐ دا آسرا تھوڑا جیہا

آئے بیٹھے دید دا چا لیکے دیوانے تیرے
چہرۂ پر نور توں پردہ ہٹا تھوڑا جیہا

آ گیا اے ساہمنے شہرِ نبیؐ جنت دا در
ہن ادب تھیں اپنے قدماں نوں ودھا تھوڑا جیہا

آئے نیں اج خواب وچہ ایہہ رات چھوٹی نہ ہووے
ہور سانوں لین دے مولا مزا تھوڑا جیہا

Marfat.com

میرا جی کردا گزاراں میں مدینے پاک وچہ
وقت جیہڑا زندگی دا رہ گیا تھوڑا جیہا

عاصیاں تے چادرِ رحمت نبیؐ نے تاننی
حشر دا سورج جدوں ایں بھڑکنا تھوڑا جیہا

رحمتاں دی انتہا کیتی اے اللہ پاک نے
میں سی کملی والےؐ دا بھانویں گدا تھوڑا جیہا

قبر دے نھیرے نوں سانوں خوف نہ آوے شہا
روشنی لئی نور سانوں کر عطا تھوڑا جیہا

اوہدی رحمت دا احاطہ کرنئیں سکدا کوئی وی
بے بہا دا لفظ وی لگدا پیا تھوڑا جیہا

مینوں زاہد جان دے نیں لوک ایسے واسطے
نعت دا رکھیا ہویا اے سلسلہ تھوڑا جیہا

Marfat.com

کرم سرکارؐ دا ہے واجاں پیامار دا
ہے کوئی گنہگار اے اوہ کھلا دربار اے

ایہہ لمحے سرور دے تے جلوے حضورؐ دے
جے کرناں دیدار اے اوہ کھلا دربار اے

نبیؐ نے اج آوناں کرم فرماوناں
اوہ سوہنی سرکارؐ اے اوہ کھلا دربار اے

دلاں دا زنگ لاہوے اوہ مدینے ول جاوے اوہ
جیہڑا وی گنہگار اے اوہ کھلا دربار اے

جو دل میرا چھکدا خوشی دے وچہ مہکدا
مدینے دی بہار اے اوہ کھلا دربار اے

اوہ سانوں وی بلاؤن گے تے اگوں فرماؤن گے
جا تیرا بیڑا پار ہے اوہ کھلا دربار اے

Marfat.com

جو مشکلاں ٹالدا تے لجاں وی اے پالدا
بڑا ای غمخوار اے اوہ کھلا دربار اے

اوہ غماں دیو ماریو او چنگے ماڑے ساریو
اوہ بڑا من ٹھار اے اوہ کھلا دربار اے

زاہد نوں گل لا لیا تے جدوں بلوا لیا
میں جانا سر بھار اے اوہ کھلا دربار اے

Marfat.com

اوگنہاراں دِیاں ملکیاں اج انتظاریاں
عرشی پروہنے دیاں آئیاں سواریاں

پائی دہائی غریباں ہو گیاں ساڈیاں عیداں
سنیاں گئیاں عرشاں تے ساڈیاں زاریاں

تک کے اوہ روپ نورانی ہو گئی خلقت دیوانی
سوہنیاں سوہنیاں شکلاں بھل گئیاں ساریاں

اپنے گھر بار سجاؤ اوہدا میلاد مناؤ
مدنی دے ڈھولے گاؤ اج سیاں ساریاں

اوہدیاں جو بن گئیاں اوسے دیاں ہو کے رہیاں
قسمتاں اوہناں دیاں آقاؐ سنواریاں

دکھاں نے پائے گھیرے کجھ وی نئیں پلے میرے
سر تے گناہاں دیاں پنڈاں نیں بھاریاں

اک دن اوہ دن وی اوناں سوہنے نے کول بلاوناں
کر کے بیٹھا ہاں یارو میں وی تیاریاں

Marfat.com

مل جاوے اذن حضوری حسرت ہو جاوے پوری
جا پہنچاں روضے ولے مار اڈاریاں

جنت دا زینہ ویکھاں سوہنا مدینہ ویکھاں
رحمت دیاں چھلاں دیوچہ لاواں میں تاریاں

روضے دے گردے گھمیئے روضے دی جالی چمئے
مک جاون سینے دیاں سب بیقراریاں

گنبد دی چھانویں جیندے آبِ زم زم جو پیندے
اوہناں دے کول نہ آون مڑ کے بیماریاں

خورے اوہ کد آجاوے میری قسمت چمکا جاوے
کھول کے اکھاں دیاں بیٹھا ہاں باریاں

روضے نوں رہندا تکدا، تکدا کدی نہ تھکدا
پلکاں نال دیندا جا کے در تے بہاریاں

ٹھر جاوے سڑدا سینہ ویکھاں میں شہر مدینہ
ایسے آسے میں زاہدؔ عمراں گزاریاں

Marfat.com

سیّدی مرشدی یا نبیؐ یا نبیؐ
مینوں وی دید دی خیر پاؤ کدی

سوہنے دے ذکر دی سوہنی محفل سجی
ایتھے ہونی اے سوہنے دی جلوہ گری

مشکلاں دور کردا اے نام آپؐ دا
تیری مشکل وی ہووے گی حل کہہ تے سہی

آپؐ دے نام وچہ رحمتاں برکتاں
جیہڑا جپدا رہیا گل اوہدی بنی

جہنے وی آپ دا پایا اے اوسطہ
جھولی رحمت تھیں اللہ نے اوہدی بھری

تاں درودواں دے گجرے بنائے نے میں
میرے گھر آوے گا کملی والا نبیؐ

Marfat.com

ہر گھڑی نعت سوہنے دی پڑھدے رووٗ
قبر وچہ ایسے دی ہووے گی روشنی

منکراں نے تے سڑ سڑ مری جاوناں
عاشقاں کہندے رہناں ایہو ہر گھڑی

ہے ایہہ زاہدؔ نیازی غلام آپؐ دا
ایہنوں ہو جاوے دربار دی حاضری

Marfat.com

❀

خیالاں توں اُچا مقام آپؐ دا اے
ہر اک نام توں سوہنا نام آپؐ دا اے

جیہڑا کامیابی دے ول لے کے جاندا
ذرا پڑھ کے ویکھو پیام آپؐ دا اے

خدا تے خدا دے فرشتے فلک تے
ہے پڑھدے درود و سلام آپؐ دا اے

ایہہ گھٹ اے بھلا شان میرے نبیؐ دی
کہ نامِ خدا نال نام آپؐ دا اے

ایہہ توں میں بھلا کیہڑی گنتی چہ آیئے
کہ جبریلؑ وی جد غلام آپؐ دا اے

سدا لکھدا پڑھدا ہاں نعت آپؐ دی میں
میرے تے کرم صبح و شام آپؐ دا اے

Marfat.com

اوہنوں عاشقاں دی ملے بادشاہی
جیہڑا سچے دل تھیں غلام آپؐ دا اے

نہ ملیا اے اج تک نہ ملنا کسے نوں
جو رتبہ اے ماہِ تمام آپؐ دا اے

جو پتھر دلاں نوں وی کر موم دیوے
اوہ سَچّا تے سُچّا کلام آپؐ دا اے

زمانے نوں عشق و محبت دی زاہدؔ
جو دیوے خماری اوہ جام آپؐ دا اے

## قطعہ

جدوں پیر طیبہ دے راہواں چ رکھیں
مینوں یاد اپنی دعاواں چ رکھیں

کریں عرض زاہدؔ نیازی دے ولوں
شہا ایہنوں اپنے گداواں چ رکھیں

Marfat.com

مقدر جیہدا وی جگاؤندا اے، سوہنا
اوہنوں دید دی خیر پاؤندا اے سوہنا
سجاؤندا اے سوہنے نبیؐ دی جو محفل
نصیباں نوں اوہدے سجاؤندا اے سوہنا
میں اخلاق دی انتہا آکھناں ہاں
کہ دشمن لئی چدراں وچھاؤندا اے سوہنا
ابو جہل دے ہتھاں وچہ کنکراں نوں
اشارے تھیں کلمہ پڑھاؤندا اے سوہنا
دروداں دیاں بھیج دے ڈالیاں جو
اوہناں تائیں در تے بلاؤندا اے سوہنا
اشارے تھیں فلکاں دا چن توڑ دیندا
تے فیر جوڑ کے وی وکھاؤندا اے سوہنا
نمازِ علیؓ واسطے ڈُبیا ہویا
اوہ سورج وی واپس بلاؤندا اے سوہنا
میرے ورگے پاپی نوں زاہد بنا کے
غلامی دا سر تاج پاؤندا اے سوہنا

Marfat.com

گناہاں دی میں جان داہاں سزا اے
گنہگاراں دا مصطفیٰؐ آسرا اے

دلاں تائیں مہکائی جاندی اے جیہڑی
یقیناً مدینے دی ٹھنڈی ہوا اے

خطا کار میرے جئے سب بخشے جانے
کہ شافعِ محشر حبیبِ خداؐ اے

یتیموں مبارک یتیمی تساں نوں
یتیماں دا حامی نبیؐ آ گیا اے

محمد ﷺ دے نقش قدم تے ہی چلناں
خدا تیک لے جاندا ایہہ راستہ اے

میرے جئے نوں دنیا تے پچھدا نہ کوئی
کرم مصطفیٰؐ دا تے ماں دی دعا اے

Marfat.com

میری راہ وچ اکھیاں وچھاوندے نے لوکی
غلامیٔ آلِ نبیؐ دا صلہ اے

کرم ہووے جس تے حبیب خدا دا
اوہو جا کے سوہنے دا در دیکھدا اے

بلاوندا نہ اوندا اے خواباں چہ میرے
خدا جانے میتھوں کی ہوئی خطا اے

جو عزت تے شہرت میرے حصے آئی
ایہہ زاہد فقط صدقۂ مصطفیٰؐ اے

Marfat.com

سوہنیاں گلاں لج پال دیاں
سر توں بلاواں آئیاں ٹال دیاں

قاصداں دے ترلے تے واسطے میں پاواں کیوں
دل دیاں لوکاں تائیں جاجا سناواں کیوں
سوہنے نوں خبراں میرے حال دیاں

در دے سوالیاں نوں آپ اوہ رجاؤندے نیں
ودھ کے اوقات نالوں خیر جھولی پاؤندے نیں
منگتی میں اوسے لجپال دیاں

سوہنے دے دوارے ہتھ بنھ کے تے کھڑا رئیں
بھجیاں نگاہواں ہون لباں توں نہ کجھ کہیں
روضے تے لوڑاں نئیں سوال دیاں

Marfat.com

اپنے غلام اتے کرم کمایا اے
اپنے توں پہلاں اوہنوں جنت پچایا اے
ہونی آں ریساں نئیں بلالؓ دیاں

آقاؐ منظور کرو میرا وی سلام جی
حاضری لئی روندا رہندا آپؐ دا غلام جی
چٹھیاں بھیجو ایسے سال دیاں

سوہنیاں دوارے تے غلام کدوں آوے گا
روضے دا ایہہ آن کے دیدار کدوں پاوے گا
ہوآئیاں در توں میرے نال دیاں

زاہد اُتے آقاؐ ایہہ وی کرم کماوناں
حشر دیہاڑے ایہدے تائیں بخشواوناں
گولی میں آقاؐ تیری آل دی آں

Marfat.com

شاناں مرے نبیؐ دیاں سب توں نرالیاں
قدسی وی آ کے چمدے نیں روضے دی جالیاں

دوزخ نئیں جاوے گا کوئی سرکارؐ دا غلام
اللہ دے نال سوہنے نے گلاں مکالیاں

بن ٹھن کے اونہاں تائیں اے جنت اڈیکدی
آقاؐ دیاں نے محفلاں جنہاں سجالیاں

قبراں چہ وی اونہاں دیاں ہووے گا چاناں
جنہاں نے تیرے ناں دیاں بتیاں نے بالیاں

اونہاں نوں سوہنا آن کے دیندا اے زیارتاں
بھیجن دروداں دیاں جو دن رات ڈالیاں

منگتے جو در تے آئے اوہ بن گئے نے شہنشاہ
لج پال میرے ایسیاں لجاں نے پالیاں

Marfat.com

مل گئی گناہگار نوں نسبت حضورؐ دی
میتھوں تے نئیوں جاندیاں خوشیاں سنبھالیاں

اج تیک اوس بوہے توں خالی نہ کوئی گیا
عرضاں جدوں وی کیتیاں در تے سوالیاں

زاہدؔ نیازی ویکھ لاں روضہ حضورؐ دا
اس آرزو نے سینے چ اگاں نے بالیاں

## قطعہ

ایہہ چاؤ نداں ئیں خاصاں کہ عاماں چ رکھیں
خدایا نبیؐ دے غلاماں چ رکھیں

تے مصروف زاہدؔ نیازی نوں مولا
ہمیشہ دروداں سلاماں چ رکھیں

Marfat.com

❀

تیرا لے کے ناں میں سوہنیاں وچہ جگ دے موج کراں
میں سوہنیا سوہنا ناں تیرا چم چم اکھیاں تے لاں

ایہہ میں وی تے ہاں جان دا مینوں خبر ہے جو میں ہاں
میرے عیب نہ ویکھیں سوہنیا ہتھ جوڑ کے عرض کراں

ستے لیکھ جگا جا آن کے کدی میریاں سن عرضاں
کدی پھیرا پا جا سوہنیا تینوں واسطہ رب دا پاں

تک تیریاں کرم نوازیاں صدقے قربان ونجاں
پئیاں ہوون سو سو عزتاں میں جس پاسے وی جاں

رئی جنگل بیلے لبھدی نئیں چھڈیا شہر گراں
میرے دل وچہ ماہی وس دا میں ڈھونڈ دی باہر پھراں

ہووے شہر نبیؐ دی حاضری ہووے روضے دی چھاں
اک رہ جائے یاد حضورؐ دی باقی سب کجھ بھل جاں

Marfat.com

سلطان مدینے والیا سن میریاں وی عرضاں
حسنینؓ دا صدقہ منگناں میں وچہ مدینے تھاں

نبیؐ ہور وی آئے جگ تے شاناں لے رب توں بڑیاں
تیرے جیہا نہ کوئی دوسرا ایں مکدی گل مکاں

مکی مدنی آقاؐ دیاں دھماں گھر گھر وچہ پئیاں
جس پاسے قدم ٹکاؤندے رُتاں اون بہار دیاں

کوئی حبشوں روموں مصروں آئیاں چل کے باندڑیاں
ایسا یار دا جلوہ ویکھیا نئیں مڑ کے گھر گئیاں

نبھ جان پریتاں میریاں میں تیری ہو کے مراں
شالا مردے دم تک تیریاں راں کردی نوکریاں

کیتی اے زاہدؔ عرض جو ہووے پوری کر دے ہاں
ساہ ہوون میرے آخری میں فیر وی نعت پڑھاں

Marfat.com

قطرہ کرم دا کوئی میں ول وی میرے سائیاں
دیدار دی میں پیاسی بوہے تے تیرے آئیاں

اوہناں نوں حشر تیکر رہنا سرور اس دا
نظراں دے نال جہنوں ساقی مرے پلائیاں

سوہنے دے عاشقاں نے ہر چیز وار چھڈی
میں پیار تھیں اوہناں نوں نعتاں جدوں سنائیاں

ایویں تے نئیں بٹھاوندے اکھیاں تے نظراں والے
محبوبِ کبریا دے سنگ یاریاں نیں لائیاں

قسمت چ میری لکھ دے طیبہ دی زندگانی
میتھوں نہ جریاں جاون روضے دیاں جدائیاں

سوہنےؐ دے منکراں نوں جا آکھدے توں زاہد
شاناں نبیؐ دیاں نے اللہ مرے ودھائیاں

Marfat.com

فیر آئی یاد مدینے دی دل سینے اندر ہلیا اے
سرکارؐ دا کوئی دیوانہ سرکارؐ دے در تے چلیا اے

میرے آقاؐ کرم کماون گے سانوں قدماں وچہ بلاون گے
محبوبِ خدا دے روضے تے پیغام اساں وی گھلیاں اے

دن رات خزانے ونڈ دے نیں سرکارؐ مدینے وچہ ہر دم
پھڑ کاسہ حاکم ویلے دا اوتھے سنگ فقیراں رلیا اے

کوئی میرا شالا آن پچھے میرے بیلی اگوں ایہہ آکھن
اوہ چڑ دا مدینے ٹر گیا اے اج تیکر مڑ نہ ولیا اے

اوہدی ریس نئیں کوئی کرسکدا اوہدی ریس نئیں کوئی ہوسکدی
لجپال مدینے والےؐ دے جیہڑا ٹکڑیاں اُتے پلیا اے

نہ ایویں خواب وکھا سانوں نہ حشرتوں مول ڈرا سانوں
ساڈے لئی زاہد کافی اے سرکارؐ دا بوہا ملیا اے

Marfat.com

اللہ دا کرم ہویا جاواں صدقے نصیباں دے
اللہ دا حبیبؐ آیا کم بن گئے غریباں دے

نبیاں دا پیر آیا ہوئے جگ تے سویرے نیں
بدرمنیر آیا مکے ازلی ہنیرے نیں

دساں جبریلؑ کیویں میلاد منایا اے
اک جھنڈا کعبے تے دوجا عرشاں تے لایا اے

سوہنےؐ دی کی شان دساں قرآن چہ آیا اے
نبیؐ تے درود پڑھو اللہ خود فرمایا اے

ربا ایہہ دعاواں نیں اس پر تقصیر دیاں
سوہنے دے دوارے تے ساہنواں ہون اخیر دیاں

کیسیاں ہون گیاں اوہ گھڑیاں سرور دیاں
جالیاں چماں گے جدوں جا کے حضورؐ دیاں

اکو ہے دعا زاہدؔ کجھ ہور نئیں چاہی دا
میں وی روضہ ویکھ لواں کدی عرشاں دے راہی دا

Marfat.com

کریماں سوہنیا میرے تے کردے ایہہ عطا جلدی
در و دیوار روضے دے شہا مینوں وکھا جلدی

دروداں تے سلاماں دے پڑھاں نغمے مواجہہ تے
بلا جلدی بلا جلدی بلا جلدی بلا جلدی

نبیؐ دا واسطہ بے حد ضروری اے دعا اندر
خدا دی بارگاہ وچہ پہنچ جاندی اے دعا جلدی

بڑی حسرت اے جیوندے جی ترے دربار وچہ آواں
جدوں روضے تے پہنچاں میں تے آ جاوے قضا جلدی

توں کر بیٹھا ایں اپنی جان تے جے ظلم تاں کیہ اے
گنہگارا میرے محبوبؐ دی چوکھٹ تے آ جلدی

گناہاں نھیر پایا اے کِتے رستہ نہ بھل جانواں
رُخِ پُر نور اُتوں نور دا پردہ ہٹا جلدی

تیرے محبوبؐ دے راہیں تیرے تک اونا چاہوناں ہاں
مینوں محبوبؐ دے رستے اتے مولا چلا جلدی

تمنا ایں جے قربِ مصطفیٰؐ دی تینوں اے زاہد
درودِ پاک دا نغمہ لباں اُتے سجا جلدی

Marfat.com

اللہ تیرے جیہا کوئی نہ بنایا مدنی کریم سوہنیاں
ہور نبیؐ وی جگ تے آئے
بڑے بڑے رتبے وی پائے
پایا تیرا کسے ہورنے نہ پایا مدنی کریم سوہنیاں
کی گورے تے کی نے کالے
اچے اچے شملیاں والے
تساں سبھناں دا مان ودھایا مدنی کریم سوہنیاں
میں تتڑی دے عیب نہ پھولیں
رحمت دا دروازہ کھولیں
تیرے بوہے تے میں سیس جھکایا مدنی کریم سوہنیاں
سارے نبیؐ نیں بلّے بلّے
تیرے سوا عرشاں دے ولے
میرے اللہ نے نئیں کسے نوں بلایا مدنی کریم سوہنیاں
اُچیاں سُچیاں شاناں والے
تیرے سوا مینوں کون سنبھالے
جگ دے دکھاں مینوں بڑا اے ستایا مدنی کریم سوہنیاں
زاہد ہے ایہہ کرم نوازی
بھلیا نئیں میں اپنا ماضی
دم دم رب دا میں شکر بجایا مدنی کریم سوہنیاں

Marfat.com

❀

میرے لباں تے جس ویلے اوہدی نعت ہندی اے
اللہ دی رحمت دی برسات ہندی اے

مشکل مینوں مشکل وچہ پاوے بڑی مشکل اے
مشکل توں بچاون لئی اوہدی ذات ہندی اے

دنیا دیاں شاہاں توں چنگا اے سوہ ونہہ ربّ دی
جیہدی جھولی چ طیبہ دی سوغات ہندی اے

اوہدے ذکر چ گزرے جو دن عید دا ہوندا اے
اوہدی یاد چ لنگھدی جو شبرات ہندی اے

اوہدی یاد چ اکھیاں چوں اتھرو جیہڑے وگدے نیں
ایہہ عشق محمد ﷺ دی سوغات ہندی اے

انج لگدا جیویں زاہدؔ دن مڑ کے نکل آیا
سرکارؐ دے روضے تے جدوں رات ہندی اے

Marfat.com

اُچیاں نیں شاناں سرکارؐ دیاں
سوہنے مٹھل من ٹھار دیاں
عاصیاں لاچاراں تائیں گل نال لاوناں
در دے سوالیاں نوں خیر جھولی پاوناں
ریتاں نے تیرے گھر بار دیاں
اکدن تے سوہنا ساڈا کرم کماوے گا
اللہ دا حبیب سانوں در تے بلاوے گا
لگیاں نے تاہنگاں دربار دیاں
اوتھے بے زباناں نے وی گردناں جھکائیاں نے
کنکراں وی نبیؐ دیاں دتیاں گواہیاں نے
جرأتاں نے کیہنوں انکار دیاں
خیر پاویں رحمتاں دے سوہنیا خزینے دی
حاضری رہئے ہندی میری مکے تے مدینے دی
عرضاں نے ایہو گنہگار دیاں

Marfat.com

دُور نوں وی ویکھدے نیں آپ قریب توں
کوئی چیز اوہلے نیئوں اللہ دے حبیبؐ توں
سوہنےؐ نوں خبراں عرشوں پار دیاں

اپنی حیاتی دیاں دُکھاں دے ستائے ہاں
درداں غماں دے مارے تیرے بوہے آئے ہاں
منگدے ہاں خیراں تیرے پیار دیاں

گل سن عشق دیاں جھلیاں سودائیاں دی
اونہاں نوں نئیں لوڑ پیندی کدی وی دوائیاں دی
مرضاں جنہاں نوں لگیاں پیار دیاں

زاہدؔ نیازی کدوں منگدا اے دولتاں
ناں منگاں سوہنیا میں جگ دیاں شہرتاں
مینوں تے بھکھاں نیں دیدار دیاں

Marfat.com

عاشقاں جشن منایا اوہدے عاشقاں جشن منایا
دنیا تے محبوب خدا دا اج تشریف لیا یا
عرشیاں رل کے عرش سجایا سوہنے دا میلاد منایا
کعبے دی چھت تے جبریل نے خود جھنڈا لہرایا
عاشقاں جشن منایا
ہور نبیؐ وی جگ تے آئے بڑے بڑے رتبے وی پائے
سب نبیاں توں اچا رتبہ میرے نبیؐ نیں پایا
عاشقاں جشن منایا
مولا اپنی رحمت کر دے سب دی خالی جھولی بھر دے
جیہڑا وی محبوبؐ تیرے دی محفل دیوچہ آیا
عاشقاں جشن منایا
ہجر چہ سڑدا رہندا سینہ ویکھ لواں مڑ شہر مدینہ
سوہنے نبیؐ دے صدقے کر دے پوری آس خدایا
عاشقاں جشن منایا
زاہدؔ تے وی کرم کماویں اوہناں نوں وی کول بلاویں
جنہاں نعرے لا لا تیری محفل نوں گرمایا
عاشقاں جشن منایا

Marfat.com

ساڈی ضرورتاں نوں سرکارؐ جان دے نیں
دل والی حسرتاں نوں سرکارؐ جان دے نیں

کہندا بشر اے کوئی من دا اے نور کوئی
جدکہ حقیقتاں نوں سرکارؐ جان دے نیں

کیہ ہویا ایس واری نئیں پہنچیا مدینے
میریاں نیتاں نوں سرکارؐ جان دے نیں

بوجہل بے خبر اے اوہنوں پتہ کی ہووے
مٹھی چہ کنکراں نوں سرکارؐ جان دے نیں

بن منگیاں مل رئی اے ہر شے درِ نبیؐ توں
در دے سوالیاں نوں سرکارؐ جان دے نیں

میلاد مصطفیٰؐ دا جیہڑے منارئے نیں
اپنے سب عاشقاں نوں سرکارؐ جان دے نیں

زاہد تیری سمجھ وچہ نئیں اونیاں کدی وی
جہناں حقیقتاں نوں سرکارؐ جان دے نیں

Marfat.com

کم چنگے میں کیتے نئیں کد سوہنیا
تیرے لطف و کرم دی نئیں حد سوہنیا

میرے پلے دیوچہ نے گناہ ای گناہ
تیری رحمت دے کولوں نئیں ودھ سوہنیا

لنگھ نہ جاوے کتے زندگی روندیاں
تیرے روضے تے آواں گا کد سوہنیا

روح میری قبض ہو جاوے بس اس گھڑی
پہنچ جانواں مدینے چ جد سوہنیا

آپ دی گل اللہ وی نئیں موڑ دا
تیرا فرمان ہے مستند سوہنیا

آپؐ دے جیہڑا دربار وچہ آ گیا
اوہنوں بخشش دی مل گئی سند سوہنیا

Marfat.com

آپؐ دی ذات توں جنہاں مونہہ موڑیا
اوہنوں اللہ نے وی دتا ردّ سوہنیا

ایہہ حضوری داہر وار بن دی سبب
آپ دی نعت پڑھدا ہاں تد سوہنیا

میں غلام آپ دا ہاں مینوں کدھرے وی
کرنئیں سکدا کوئی مسترد سوہنیا

عرض کردا اے زاہد نیازی تیرا
مینوں وی اپنے قدماں چہ سد سوہنیا

## قطعہ

آمنہؓ دا لال آ گیا
سوہنا لج پال آ گیا

نفرتاں دی اگ بجھ گئی
جھوٹ تے زوال آ گیا

Marfat.com

حق تعالیٰ دا پیارا کملی والاؐ آ گیا
امنہ بی دا دلارا کملی والاؐ آ گیا

بے کسو بے چاریو رحمت تھیں دامن بھرلوو
عاصیاں دا بن کے چارہ کملی والاؐ آ گیا

ہوراس توں ودھ کے سوہنا جگ تے اوناں نئیں کوئی
کر لوو رج رج نظارہ کملی والاؐ آ گیا

مشکلاں نوں پئی سی مشکل جہناں دے اون تے
ہو گیا اُس دا اتارا کملی والاؐ آ گیا

جس دی آمد تے خدا نے پت ونڈے جگ تے
اوہ یتیماں دا سہارا کملی والاؐ آ گیا

وچہ مدینے عاصیاں دی مغفرت دے واسطے
کھل گیا زاہدؔ دوارہ کملی والاؐ آ گیا

Marfat.com

دروداں دے تحفے سلاماں دے تحفے
قبول آقاؐ کرناں غلاماں دے تحفے

تساں جاچ دسی اے شعراں دی مینوں
تے فیر کیوں نہ بھیجاں کلاماں دے تحفے

محبت ہے بس شرط ذکرِ نبیؐ دی
اوتھے پہنچ جاندے تماماں دے تحفے

ادب جیہڑا کردا اے آلِ نبیؐ دا
اوہنوں ملنے کوثر توں جاماں دے تحفے

خدا ہر گھڑی آپ وی بھیج دا اے
حبیبؐ اپنے تائیں سلاماں دے تحفے

خدانے وی جَآءُوکَ فرما کے دسیا
حبیباؐ ایہہ تیرے غلاماں دے تحفے

اوتھے مُل عقیدت دا پیندا اے زاہد
اوہ نئیں ویکھدے خاصاں عاماں دے تحفے

Marfat.com

ایتھے نہ کرے کوئی اغیار دیاں گلاں
سانوں چنگیاں لگدیاں نیں دلدار دیاں گلاں

یا ذکر کرے کوئی اوہدے نوری مکھڑے دا
یا چھیڑے اوہدی زلفِ خمدار دیاں گلاں

وچہ ہجر وی آ جاوے سانوں کیف وصل والا
انج کوئی کرے اوہدے دیدار دیاں گلاں

بے چین نہ ہو جاوے میرا یار کِتے سن کے
دسیو نہ کوئی جا کے بیمار دیاں گلاں

ایہہ عشق دی کھیڈ ایسی جت ہار نئیں جیہدے وچ
عاشق نئیں کدی کردے جت ہار دیاں گلاں

جیہڑے یار دے چنڈے نیں اوہ بیٹھ کے کلی وچہ
کر لیندے نیں عرشاں توں وی پار دیاں گلاں

Marfat.com

جے بھل کے کدی مینوں غم آن ستاؤندے نیں
میں چھیڑ کے بہہ جاناں غمخوار دیاں گلاں

کنج کیتا سی سوہنے نیں اقرار سنا مینوں
دسے نہ کوئی آ کے انکار دیاں گلاں

نئیں رہندی خبر مینوں دن رات دی اے زاہد
چھڑ جاندیاں نیں میرے جد یار دیاں گلاں

Marfat.com

❀

کرم ایسا کمایا سیّداں نیں
مینوں لکھ دا بنایا سیّداں نیں

کدی حق سچ دا دامن ناں چھڈیں
سبق ایہو پڑھایا سیّداں نیں

نصیبا گہری نیندے سوں گیا سی
کرم کر کے جگایا سیّداں نیں

ایہہ دنیا رب نے سوہنی بنائی
مگر ایہنوں سجایا سیّداں نیں

کوئی قرآن انج پڑھ کے سناوے
جیویں پڑھ کے سنایا سیّداں نیں

خدا دے دین نوں زندہ کرن لئی
جگر دا لہو پلایا سیّداں نیں

خزانہ درد دی دولت دا یارو
مری جھولی چ پایا سیّداں نیں

مینوں زاہد نہ کوئی جان دا سی
میرا جھنڈا جھلایا سیّداں نیں

Marfat.com

❀

مستقبل تے میرباں نظراں خبراں رکھاں حال دیاں
شاہ لاثانیؒ دی منگتی گولی ظفر اقبال دیاں
جدھر وی ٹرجاناں ہاں مین دنیا ناز اٹھاوندی اے
رب دی سونہہ ایہہ رحمتاں برکتاں ہین نبیؐ دی آل دیاں
اک نقش لاثانی دوجے نقشۂ نقش لاثانی
تیجے فخر لاثانی نے دُھماں میرے لج پال دیاں
اک نہ اک دن کرم نوازی ہو جاندی اے مرشد دی
آساں والے دیوے جیہڑیاں رہندیاں نے نت بالدیاں
عرس ہے نقش لاثانی دا چاء چانواں نوں چڑھیا اے
سب تیاریاں کردے پھردے آپ دے استقبال دیاں
انشاء اللہ مرشد دے سنگ شہر مدینے جانواں گے
اُمیداں آساں نے بڑیاں مینوں ایسے سال دیاں
میری تے اوقات نہ کوئی میں بس ایہہ گل جان داہاں
کرم نوازیاں رہندیاں زاہد میرے تے لج پال دیاں

Marfat.com

# ماں

دھماں پیاں نے جو میرے ناں دیاں
سب دعاواں ہین میری ماں دیاں

ماں تے دوجا ناں ایں اللہ پاک دا
بہتیاں گلاں نئیں مینوں آندیاں

ماں جے رُس جاوے تے رب رس جاوندا
کنیاں اُچیاں ہین شاناں ماں دیاں

شالا وچھڑے نہ کسی دی ماں کدی
ایہہ جدائیاں ویکھیاں نئیں جاندیاں

Marfat.com

جنتاں دی چھاں نہ ہووے گھر چہ جے
ایہہ بہاراں وی نے وڈھ وڈھ کھاندیاں

بخش ایہہ توفیق مینوں یا خدا
خدمتاں کردا رہواں میں ماں دیاں

خدمتاں زاہدؔ نیازی ماں دیاں
بندے نوں جنت دیو چہ لے جاندیاں

Marfat.com

# رُباعیاں

Marfat.com

اللہ خالق تے مالک جہان دا اے کردا کسے دا جیون ہنیر کوئی نئیں
کدوں لوڑ اے اوس نوں پتہ سارا اودوں دے دیندا کردا دیر کوئی نئیں
اللہ پاک دے بوہے توں آ منگے ویکھی خوشیاں دی جھنے سویر کوئی نئیں
زاہدؔ بلا تخصیص اوہ دیوے سب نوں اوہدے در تے ناں تے فیر کوئی نئیں

کملی والیاؐ عربیا شہنشاہا کردے کرم نمانے دے حال اُتے
پیدا کیتا بے مثل خدا تینوں کوئی مثل نئیں تیری مثال اُتے
نئیں کوئی ہور کریم کہ نظر رکھے جو سوالی دے ہر اک سوال اُتے
میرا کم کوئی زاہدؔ نئیں اڑ سکدا بڑا مان ہے مینوں لج پال اُتے

کدی انج نئیں ہویا دعا میری پہنچی ہووے نہ باب قبول تیکر
مقصد زندگی میری دا ہویا پورا جد میں پہنچیا روضۂ رسول تیکر
سر دیکے مولا حسینؓ دسیا کدی چھڈیں نہ اپنے اصول تیکر
تینوں جنت دی لوڑ جے ہے زاہد آجا چلئے درِ بتول تیکر

Marfat.com

انبیاء وی خواہشاں رئے کر دے کملی والےؐ دے کِتے غلام ہندے
کملی والے دے جیہڑے غلام ہندے اوہناں اتے خدا دے انعام ہندے
جیہڑے جھکدے درِ بتول اُتے ہتھ وچہ اوہناں دے کوثر دے جام ہندے
کاش روضۂ رسول تے اے زاہدؔ پڑھ دے اسیں درود سلام ہندے

مولا تیرے خزانے وچہ کمی کوئی نئیں خیر رحمت دی جھولی وچہ پائی رکھیں
جپدا رواں میں تیرے محبوبؐ دا ناں میری قسمت ہمیشہ چمکائی رکھیں
ذکرِ نبیؐ دیاں رحمتاں برکتاں تھیں میری قبر نوں خوب مہکائی رکھیں
صدقہ سوہنے حبیبؐ دا حشر اندر گل زاہدؔ دی مولا بنائی رکھیں

پہلاں کسے دا نظر منظور ہو جائیں تے کسے وی نظر چہ چجنا نئیں
کسے کامل دے ہتھاں وچہ ہتھ دیدے رنگ عشق والا آپ رچنا نئیں
جیہدے سر تے سائیں نہ کوئی ہووے اوہنے نفس کمینے توں بچنا نئیں
متھا مرشد دے بوہے تے ٹیک زاہدؔ بھانبڑ عشق والا ایویں مچنا نئیں

Marfat.com

درِ مصطفیٰؐ تے صبح و شام نوری وار و وار نے ستر ہزار اوندے
جیہڑے اک واری اوتھے آ جاندے مڑ کے اوہ نئیں دوسری وار اوندے
کملی والے دے نظر منظور نے اوہ روضے پاک تے جو گنہگار اوندے
مدنی آقاؐ دا کرم سبحان اللہ زاہدؔ جئے عاصی بار بار اوندے

اوہدے لیکھاں دی کرے گا ریس کیہڑا کرم جیہدے تے آقاؐ حضورؐ کردے
کڈھ کے عاصی نوں کفر دے نھیریاں چوں سینے لاوندے تے نورو نور کردے
میرے آقاؐ غلاماں دے سراں اُتوں سائے دُکھاں تے غماں دے دور کردے
زاہدؔ نبیؐ دے نام دی جپ مالا کرم ویکھیں فیر کیسا حضورؐ کردے

جھولی رحمت تھیں بھرنی جے چاؤناں ایں ذکر نبیؐ دی بزم سجاتے سہی
تیرے روگ ہمیشہ لئی مک جاسن کملی والے نوں حال سناتے سہی
تیریاں مشکلاں نوں مشکل پے جانی نعرہ مشکل کشا دا لاتے سہی
بھل جاویں گا جنت توں اے زاہدؔ ذرا شہر مدینے نوں جاتے سہی

Marfat.com

دن رات جو آقاؐ تقسیم کر دے ایسے ربی خزینے دی خیر ہووے
جدوں جی کردا در توں منگ لیناں میرے جئے کمینے دی خیر ہووے
زاہد پھلاں تے کلیاں نوں مہک مل گئی اوہدے پاک پسینے دی خیر ہووے
اپنے قدماں چہ سدلے عاصیاں نوں تیرے سوہنے مدینے دی خیر ہووے

پنجتن پاک دے نال توں پیار پالے جے نہ پہنچیں توں پار تے مینوں پھڑ لئیں
مولا علیؓ دے نام دا مار نعرہ جے بیڑی دوے نہ تار تے مینوں پھڑ لئیں
ہوکا دے خاں سیّدہ فاطمہؓ دا گھر نہ بنے گلزار تے مینوں پھڑ لئیں
زاہد مولا حسینؓ دے واسطے تھیں ٹھنڈی ہووے نہ نار تے مینوں پھڑ لئیں

تخت و تاج نوں رکھدے نیں ٹھوکراں تے کملی والے دے جیہڑے دربار گئے نیں
زندہ رہنے نے اوہناں دے نام جیہڑے اوہدیاں یاداں چہ زندگی گزار گئے نیں
کملی والے دے کرم دے آئے ہُلّے پل وچہ میری حیاتی سنوار گئے نیں
خوشبو راہواں دی دسدی اے آپ زاہد ایتھوں لنگھ کے ہنیں سرکارؐ گئے نیں

Marfat.com

غمخوار حضورؐ دی ذات باجھوں ہے کوئی ہور جے جگ وچہ تاں لکھدے
جے کوئی پُچھے حسین ترین رشتہ بلا جھجک توں لفظ اک ماں لکھدے
جو گستاخ بے ادب حضورؐ دا اے اپنے آپ نوں اوس توں پراں لکھدے
تیرے دکھ مک جان گے اے زاہدؔ اِک چٹھی حضورؐ دے ناں لکھدے

در تے آئے سوالی نوں ملے فوراً اوتھے گل نہ کل تے اج دی اے
مدنی آقاؐ دی کملی توں جاں صدقے عیب عاصیاں دے جیہڑی کج دی اے
اوہ سردار ہر اک سردار دا اے تے سرداری بس اوہنوں ای سج دی اے
عربی شہنشاہؐ توں زاہدؔ جاں صدقے لج پالے جو میں جئے بے لج دی اے

دشمن تائیں وی دوے دعا جیہڑا کوئی سخی نئیں آقا کریمؐ ورگا
طیبہ پاک دے گلی محلیاں وچہ مزہ اوندا اے باغِ نعیم ورگا
رکھے ہتھ یتیماں دے سِراں تے جو اوناں نئیں کوئی دُرّ یتیم ورگا
جگ تے ہویا نہ ہوناں ایں اے زاہدؔ میرے آقاؐ رؤف رحیم ورگا

Marfat.com

جناب محمد زاھد نیازی نقشبندی کا

تیسرا مجموعۂ نعت

# یہ کوچۂ حبیب ﷺ ہے

(زیرِ طبع)

جس میں مدینہ شریف حاضری کے موقع پر کہی گئیں کیف آور
اور وجد آفرین نعتیں شامل ہیں۔

جناب محمد زاھد نیازی کی پہلی کتاب

# سرکار کی گلی تک

جس کا دوسرا ایڈیشن شائع ہو چکا ہے

ناشر

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

الحمد مارکیٹ اُردو بازار / گنج بخش روڈ لاہور


Marfat.com

Marfat.com

کیوں نہ دنیا ہو میری دیوانی
میں ہوں زاہد فقیر لاثانی

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز
۱۱۔ گنج بخش روڈ لاہور

Marfat.com